وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
ایڈیٹر: ارسلان معروف
وطن وائس
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر: 1 جمعۃ المبارک 25 ستمبر 2026، 12 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 331

اپوزیشن کو ساتھ لیکر چلیں گے، کسی کو انتقام کا نشانہ نہیں بنایا جائیگا — افتخار گیلانی

وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کی ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو صدر منتخب ہونے پر مبارکباد، نومنتخب صدر کے خاندان نے پونچھ اور آزاد کشمیر کے لیے نمایاں خدمات انجام دی ہیں، ان کا انتخاب پونچھ کے عوام کے لیے باعث مسرت ہے

آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی کے لیے نئی پالیسی لائی جارہی ہے، مختلف سیاسی جماعتوں اور شخصیات کی خدمات کے باعث خطہ یہاں تک پہنچا، انتظامیہ میں تاحال سابق حکومت کے دور کے افسران کام کر رہے ہیں اور کوئی تبادلہ نہیں کیا گیا

پونچھ کے سات حلقوں میں انتخابی عمل مکمل ہونے تک اسمبلی مکمل نہیں ہوگی، جلد انتخابات کرانے کی کوشش جاری ہے۔ ایجوکیشن پیکج پر اعتراضات کے جائزے کے لیے کمیٹی قائم کرنے کا بھی اعلان

مظفرآباد (وقائع نگار) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر نجیب نقی کے انتخاب کے فیصلے پر پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اہلیان پونچھ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ پونچھ کا بیٹا صدر منتخب ہوا۔ اپوزیشن کو ساتھ لیکر چلیں گے، کسی کو انتقام کا نشانہ نہیں بنایا جائیگا۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کو مضبوط اور اس کی حرمت کو برقرار رکھنا ہے۔ آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی کے لیے پالیسی لا رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی مختلف سیاسی جماعتوں اور شخصیات کی خدمات کے باعث ہم یہاں تک پہنچے ہیں اور ہم سب کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم افتخار گیلانی نے صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونے پر ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ صدر مسلم لیگ ن میاں نواز شریف، وزیراعظم پاکستان شہباز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز، وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام، رانا ثنا اللہ، طارق فضل چوہدری سمیت پوری پارلیمانی پارٹی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی اور ان کے خاندان کی پونچھ اور پورے آزاد کشمیر کے لیے بے شمار خدمات ہیں، ان کا صدر منتخب ہونا اس علاقے کے لیے ٹھنڈی ہوا کی مانند ہے۔ مسئلہ کشمیر اور آزاد کشمیر کے معاملات ڈاکٹر نجیب نقی سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ وزیراعظم نے کہا کہ افسوس ہے کہ پونچھ کے سات حلقوں میں انتخابات نہیں ہوئے، جب تک وہاں انتخابات نہیں ہوتے یہ اسمبلی مکمل نہیں ہوگی۔ کوشش ہے کہ انتخابی عمل جلد مکمل ہو۔ افتخار گیلانی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی تعمیر و ترقی کے لیے پالیسی لے کر آ رہے ہیں اور اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ہم نے ابھی تک کوئی تبادلہ نہیں کیا، انتظامیہ میں سابق حکومت کے دور کے لوگ ہی کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایجوکیشن پیکج کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

نجیب نقی 32 ووٹ لے کر صدر آزاد کشمیر منتخب، حلف اٹھالیا

تقریب میں وفاقی وزراء کی بھی شرکت، چیف جسٹس راجہ سعید اکرم نے نومنتخب صدر سے حلف لیا، مدمقابل پی پی امیدوار چوہدری لطیف اکبر نے 13 ووٹ حاصل کئے، وزیراعظم افتخار گیلانی، فاروق حیدر، طارق فاروق، چوہدری یاسین ودیگر کی نجیب نقی کو مبارکباد

مسئلہ کشمیر اور آزاد کشمیر کے معاملات نجیب نقی سے بہتر کوئی نہیں جانتا، افسوس پونچھ کے سات حلقوں میں انتخابات نہیں ہوئے، جب تک وہاں انتخابات نہیں ہوتے اسمبلی مکمل نہیں ہوگی کوشش ہے کہ انتخابی عمل جلد مکمل ہو، افتخار گیلانی کا اسمبلی اجلاس سے خطاب

مظفرآباد، نومنتخب صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی سے چیف جسٹس راجہ سعید اکرم حلف لے رہے ہیں

مظفرآباد (خبرنگار) آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا اجلاس اسپیکر چوہدری طارق فاروق کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں صدر آزاد جموں و کشمیر کے انتخاب کیلئے ووٹنگ ہوئی۔ پاکستان مسلم لیگ ن کے امیدوار ڈاکٹر محمد نجیب نقی 32 ووٹ لے کر آزاد جموں و کشمیر کے 25ویں صدر منتخب ہوگئے جبکہ ان کے مدمقابل امیدوار چوہدری لطیف اکبر نے 13 ووٹ حاصل کیے۔ صدر کے انتخاب میں کل 45 ووٹ کاسٹ ہوئے۔ پریزائیڈنگ آفیسر کے فرائض سیکرٹری الیکشن کمیشن نے انجام دیے۔ آزاد جموں و کشمیر کے نومنتخب صدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مظفرآباد، اپوزیشن لیڈر چوہدری محمد یاسین دیگر رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

پی ٹی آئی لانگ مارچ، اسلام آباد کنٹینروں سے بھر دیا گیا

مختلف راستوں پر ایک ہزار سے زائد کنٹینرز لگادیئے گئے، شہر کے اندر بھی ایک ہزار کنٹینرز پہنچ گئے

موٹروے ایم ٹو پر اسلام آباد کے لیے مال بردار اور بڑی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگادی گئی

اسلام آباد (یواین پی) پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے پیش نظر اسلام آباد کو کنٹینروں سے بھر دیا گیا۔ وفاقی دارالحکومت کے مختلف راستوں پر ایک ہزار سے زائد کنٹینر لگادیے گئے۔ شہر کے اندر بھی ایک ہزار کنٹینر پہنچا دیے گئے ہیں۔ پنجاب بھر میں دفعہ 144 نافذ کردی گئی۔ جب کہ امن امان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

سیاسی لوگوں پر نیٹ لانچر استعمال نہیں کیے جاتے، بیرسٹر گوہر

ہم پرامن ہیں، حقوق اور انصاف کیلئے نکل رہے ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی کا موقف

ہم پرامن ہیں، اداروں یا اسلام آباد پر حملہ نہیں کریں گے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ہماری بات سنی جائے، ہم پرامن ہیں اور اپنے حقوق کیلئے نکل رہے ہیں، لانگ مارچ میں آنے والے سیاسی لوگوں کے خلاف نیٹ لانچر استعمال کرنے کا وقت نہیں، سیاسی لوگوں پر نیٹ لانچر استعمال نہیں کیے جاتے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پیپلز پارٹی کا مضبوط اپوزیشن کا اعلان، حکومت کو بھرپور مزاحمت کا سامنا

تعلیمی، صحت پیکیج اور اے ڈی پی پر نظرثانی کو بدنیتی پر مبنی اقدام قرار دے دیا

انتخابات میں برابری کا ماحول نہیں ملا، ایوان کے اندر اور باہر احتجاج کریں گے

مظفرآباد (نامہ نگار) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر و اپوزیشن لیڈر چوہدری محمد یسین سابق وزیراعظم راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے اسمبلی کیفے ٹیریا میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حکومت ایجوکیشن پیکج ہیلتھ پیکج اور اے ڈی پی پر نظرثانی بدنیتی کا عمل ہے انتخابات پر ہمارے تحفظات موجود ہیں وفاق کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

فیلڈ مارشل سے مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر کی ملاقات

ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی اور دوطرفہ تعاون شامل پر تبادلہ خیال

مالدیپ کے اسپیکر نے علاقائی امن واستحکام کیلئے پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا

راولپنڈی (صباح نیوز) مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ نے فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بشمول علاقائی سلامتی اور دوطرفہ تعاون شامل پر تبادلہ خیال کیا گیا آئی ایس پی آر کے مطابق مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر، عبدالرحیم عبداللہ نے جنرل ہیڈ کوارٹرز (جی ایچ کیو)، راولپنڈی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

موٹروے ایم ون اسلام آباد ٹول پلازہ تا چھچھ ٹریفک کے لیے بند

اسلام آباد (صباح نیوز) موٹروے ایم ون اسلام آباد ٹول پلازہ تا چھچھ ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کردی گئی۔ اسلام آباد پشاور موٹروے ایم ون اسلام آباد کو اسلام آباد ٹول پلازہ سے چھچھ انٹرچینج تک دونوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمت میں معمولی کمی کردی

ڈیزل کی قیمت میں 4 روپے اور پیٹرول کی قیمت میں 1 روپے 93 پیسے کی کمی کی گئی

اسلام آباد (صباح نیوز) حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمت میں معمولی کمی کردی، ڈیزل کی قیمت میں 4 روپے اور پیٹرول کی قیمت میں 1 روپے 93 پیسے کی کمی کی گئی، ڈیزل کی نئی قیمت 75.414 روپے اور پیٹرول کی قیمت 12.390 روپے فی لیٹر ہوگئی۔ حکومت پاکستان کی وزارت انرجی پٹرولیم ڈویژن نے باقاعدہ نوٹیفکیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

عظمی خان اور نورین نیازی کی نظر بندی کا نوٹیفکیشن فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد

لاہور (صباح نیوز) لاہور ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی بہن ڈاکٹر عظمی خان اور نورین نیازی کی نظر بندی کا نوٹیفکیشن فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد کردی۔ جسٹس عبہر گل خان نے ڈاکٹر عظمی خان او (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

فیلڈ انتظامی عملے کو جدید سائنسی تربیت ریفریشر کورسز کرائے جائیں — وزیر جنگلات

ملازمین کو فاریسٹ ایکٹ، وائلڈ لائف پروٹیکشن قوانین اور تجاوزات کے خلاف قانونی عملداری سے متعلق مکمل آگاہی دی جائے

اجلاس، مہتمم جنگلات مرکزی دفتر اویس جاوید نے محکمانہ امور کے بارے میں بریفنگ دی، وزیر حکومت نے ہدایات جاری کیں

محکمہ جنگلات کا تمام ریکارڈ جلد ڈیجیٹل کیا جائے گا، فرائض میں غفلت برداشت نہیں ہوگی، وزیر جنگلات کرنل وقار احمد نور

مظفرآباد (نمائندہ خصوصی) وزیر جنگلات، وائلڈ لائف و فشریز آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کرنل (ر) وقار احمد نور نے مرکزی دفتر جنگلات میں محکمہ جنگلات کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اس موقع پر مہتمم جنگلات مرکزی دفتر اویس جاوید نے محکمانہ امور کے بارے میں بریفنگ دی۔ وزیر جنگلات کرنل (ر) وقار احمد نور نے ہدایت جاری کی کہ محکمہ جنگلات کو مکمل طور پر پیشہ ورانہ بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے تمام ملازمین اور فیلڈ سٹاف کو جدید پروفیشنل کورسز کروائے جائیں۔ محکمے کی افادیت کو جدید دور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

مظفرآباد، وزیر جنگلات کرنل (ر) وقار احمد نور محکمہ کے اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

مظفرآباد، نومنتخب صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی کو پولیس دستہ گارڈ آف آنر پیش کررہا ہے

اسلام آباد اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں رینجرز تعیناتی کی منظوری

جتھوں کے حملوں کی صورت میں رینجرز اور پولیس مناسب جوابی کارروائی کریں گے

رینجرز اہلکار معاونت کے لیے تمام ضروری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے، نوٹیفکیشن

وزارت داخلہ نے چیف کمشنر اسلام آباد اور پنجاب حکومت کی درخواست پر اجازت دی

اسلام آباد (صباح نیوز): اسلام آباد اور پنجاب کے مختلف اضلاع میں امن و امان اور سکیورٹی کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے رینجرز کی تعیناتی کی منظوری دے دی گئی ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے چیف کمشنر اسلام آباد اور حکومت پنجاب کی درخواست پر رینجرز کی تعیناتی کی اجازت دی گئی ہے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق رینجرز کو قانونی ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پونچھ کی نمائندگی کے بغیر یہ ایوان نامکمل ہے — فاروق حیدر

دھرنے والوں کے طریقہ کار اور مطالبات سے اختلاف ہے، تاہم مسائل کا حل مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے

ڈاکٹر نجیب نقی باصلاحیت اور سنجیدہ سیاسی کارکن، پونچھ کے تاریخی خانوادے سے تعلق ان کی صلاحیتوں کا امتحان ہے

آزاد کشمیر کا موجودہ نظام قربانیوں کا نتیجہ، 1975ء میں اس نظام سے کھلواڑ کیا گیا، تاریخ درست کرنے کی ضرورت ہے

مظفرآباد (وقائع نگار) سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ پونچھ کی نمائندگی کے بغیر یہ ایوان نامکمل ہے، نومنتخب صدر اور وزیراعظم کو کہتا ہوں کہ پونچھ کے معاملات، مسائل پر متعلقین سے بات کریں، اور پرامن طور پر اس معاملے کو حل کریں، میں نے دھرنے والوں کے طریقہ کار اور مطالبات سے کھل کر اختلاف کیا اور اب بھی رکھتا ہوں، مگر معاملات کو بات چیت کے ذریعے حل ہونا چاہیے، نومنتخب صدر ڈاکٹر نجیب نقی باصلاحیت، سنجیدہ فکر سیاسی کارکن ہیں، یقیناً یہ ان کی صلاحیتوں کا امتحان ہے، نومنتخب صدر کا پونچھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ کے مابین ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

نیویارک (صباح نیوز) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات ہوئی، دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا، ملاقات میں امن و استحکام کے لیے مذاکرات پر زور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

نیویارک: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف سے پاکستانی کمیونٹی کا وفد ملاقات کررہا ہے

اسلام آباد ماڈل جیل پراجیکٹ تکمیل کے قریب، اگلے ماہ افتتاح کا فیصلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں 15 برس سے زیر التوا ماڈل جیل اسلا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

سنگجانی جلسہ کیس، اسد قیصر کی ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست خارج

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد کی انسداد دہشتگردی عدالت نے پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر کی سنگجانی جلسہ کیس میں ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست خارج کردی۔ اسلام آباد کی انسداد دہشتگردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے اسد قیصر کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

فیصل آباد: وفاقی وزیر احسن اقبال تقریب سے خطاب کررہے ہیں

پنجاب حکومت نے سرکاری اسکولوں کے لیے نئے نصاب کی منظوری دے دی

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے پنجاب کے سرکاری اسکولوں کے لیے نئے نصاب کی باضابطہ منظوری دے دی جس کے تحت نصابی کتب کا بوجھ 25 فیصد کم کرنے اور جدید ٹیکنالوجی کو تعلیم کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

پاکستان توڑنے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ

بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کیا جاسکتا، شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (یواین پی) وزیر اعلی بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی چاہتے ہیں، پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی، بیرونِ ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، نوجوان ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ 21ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکا سے خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پٹرولیم لیوی کے خلاف تحریک جاری، آج لاہور میں جلسہ ہوگا، لیاقت بلوچ

جماعت اسلامی کا جمعہ کو لاہور میں جلسے کا اعلان، حافظ نعیم اہم اعلان کریں گے

وزیراعظم وطن واپسی پر فوری مذاکرات شروع کریں، ٹال مٹول ہوئی تو مارچ ہوگا

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے پٹرولیم لیوی کے خلاف جاری تحریک کے سلسلے میں جمعہ کو لاہور میں جلسہ عام کا اعلان کیا ہے، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن جلسہ میں لیوی کیخلاف سپر مارچ بارے اہم اعلان کریں گے، منصورہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے لیاقت بلوچ کا کہنا تھا لیوی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

مظفرآباد، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیوسٹاک ڈاکٹر شاہد شیخ مستحق خواتین میں مرغیاں تقسیم کررہے ہیں

9 مئی ریڈیو پاکستان حملہ کیس، وزیراعلی سہیل آفریدی سمیت 5 افراد نامزد

تیمور جھگڑا، عرفان سلیم، عامر چمکنی اور کامران بنگش بھی رپورٹ میں نامزد

تفتیشی افسر نے چالان پیش کرنے کیلئے عدالت سے مزید وقت مانگ لیا

اسلام آباد (یواین پی) انسداد دہشت گردی عدالت میں 9 اور 10 مئی کے پرتشدد واقعات اور ریڈیو پاکستان پر حملہ کیس کی سماعت کے دوران تفتیشی افسر نے عدالت میں پولیس رپورٹ جمع کرادی۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج محمد ولی نے سماعت کی۔ جمع کرائی گئی پولیس رپورٹ کے مطابق فرانزک رپورٹ کی روشنی میں وزیراعلی خیبر پختو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

IMF کا پاکستان کے معاشی اصلاحاتی پروگرام پر اظہار اطمینان

آئی ایم ایف کی ایم ڈی کرسٹالینا جارجیوا کی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات

مالیاتی نظم وضبط، بیرونی مالیاتی ذخائر اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری آئی ہے، رپورٹ

اسلام آباد (یواین پی) عالمی مالیاتی ادارہ (آئی ایم ایف) کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے پاکستان کے معاشی اصلاحاتی پروگرام پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ مالیاتی نظم و ضبط، بیرونی مالیاتی ذخائر اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری آئی ہے۔ آئی ایم ایف کی ایم ڈی کرسٹالینا جارجیوا نے وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی اور کہا کہ وزیرا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

مظفرآباد، محکمہ سول ڈیفنس کی جانب سے ایمز میں فائر سیفٹی کے حوالے سے ٹریننگ دی جارہی ہے

خواتین کی خود کفالت کا نیا قدم، آزاد کشمیر میں بیک یارڈ پولٹری منصوبہ شروع

وزیراعظم افتخار گیلانی کے وژن کے تحت محکمہ لائیوسٹاک نے بیک یارڈ پولٹری پروڈکشن فار وویمن منصوبے کا آغاز کر دیا

بیوہ، یتیم اور نادار خواتین کو پولٹری پرندے فراہم کرکے باعزت روزگار اور معاشی خود کفالت کے مواقع فراہم کیے جائیں گے

بیک یارڈ پولٹری پروگرام کا مقصد مستحق خواتین کو گھریلو سطح پر پولٹری پالنے کے مواقع فراہم کرنا ہے، پولٹری کی پیداوار کو فروغ ملے گا

مظفرآباد (خبرنگار) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی کے وژن کے تحت محکمہ لائیوسٹاک نے معاشرے کے کمزور، مستحق اور نظرانداز طبقات کو بااختیار بنانے اور انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بیک یارڈ پولٹری پروڈکشن فار وویمن منصوبے کا آغاز کر دیا گیا۔ یہ منصوبہ وعدوں سے تکمیل تک، خواتین کی خود کفالت، خاندانوں کی خوشحالی اور آزاد کشمیر کی مضبوط معیشت کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ اس منصوبے کا بنیادی مقصد بیوہ، یتیم، نادار اور بالخصوص ایسی خوا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

الطاف حسین شاہ اسلام آباد چیمبر کے ایگزیکٹو ممبر منتخب ہونے پر مبارکباد دی جارہی ہے

وزیراعظم یوتھ لون پروگرام نوجوانوں کو قرض فراہمی کا منصوبہ لٹک گیا

سمال انڈسٹریز اور کشمیر بنک انتظامیہ لوگوں کو بلاسود قرضہ فراہمی میں روڑے اٹکا کر واپس بھیج رہے ہیں

بلاسود قرضوں سے نوجوان کاروبار شروع کرکے معاشی سرگرمیوں کو فروغ دے سکتے ہیں، بے روزگاری کے خاتمے کیلئے اقدام ناگزیر ہے

سینکڑوں افراد نے اپنے زیورات گھر سے اٹھا کر بنک کے سپرد کر دیے لیکن تاحال کسی کو بلاسود قرضہ نہ مل سکا

پٹھکہ (تحصیل رپورٹر) وزیراعظم یوتھ لون پروگرام نوجوانوں کو بلا سود قرضوں کی فراہمی کا منصوبہ لٹک گیا سینکڑوں افراد نے اپنے زیورات گھر سے اٹھا کر بنک کے سپرد کر دیے لیکن تاحال کسی کو بلاسود قرضہ نہ مل سکا وزیراعظم آزاد کشمیر درخواستیں جمع اور پراسس مکمل کرنے والوں کو قرضہ فراہم کریں آزاد کشمیر سے بے روزگاری کے خاتمے کے لیے بلاسود قرضوں کا اجراء بہترین اقدام لیکن لوگوں کو ترجیح بنیادوں پر قرضہ دیکر ان کی مایوسیاں دور کی جائیں بلاسود قرضہ ملنے سے نوجوان اپنا کاروبار شروع کرسکیں گے اس سے معیشت میں بہتر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

پی ٹی آئی قیادت کو اپنی زبانوں کو لگام دینی چاہیے، سینیٹر افنان اللہ

اسلام آباد پر حملہ اور قبضہ نہیں کرنے دیں گے، پی ٹی آئی قیادت زبان کو لگام دے

پی ٹی آئی نے جلسے کیلئے ڈپٹی کمشنر اسلام آباد سے اجازت نہیں مانگی، افنان اللہ

اسلام آباد (یواین پی) مسلم لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر افنان اللہ خان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت کو اپنی زبانوں کو لگام دینی چاہیے، اسلام آباد شہر اسلام کے نام پر بنا کوئی سومنات کا مندر نہیں، اسلام آباد پر حملہ کی باتیں کرنا شرمناک ہے، ہم اسلام آباد پر حملہ اور قبضہ نہیں کرنے دیں گے۔ سینیٹر افنان اللہ خان نے پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت کو اپنی زبانوں کو لگام دینی چاہیے، اسلام آبا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

مظفرآباد، وزیراعظم افتخار گیلانی سے رانا ثنا اللہ، طارق فضل چوہدری ودیگر ملاقات کررہے ہیں

مظفرآباد، چیف جسٹس راجہ سعید اکرم، جسٹس رضا علی خان، جسٹس خالد یوسف چوہدری شوکت عزیز کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جمعۃ المبارک 25 ستمبر 2026

پاکستان میں دہشت گردی

سکیورٹی فورسز نے سوموار کو خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں اور افغانستان سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں زمینی اور فضائی کارروائیاں کرتے ہوئے 37 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ وفاقی وزارتِ اطلاعات ونشریات کے مطابق پاکستان کے اندر بالخصوص خیبر پختونخوا کے بے گناہ شہریوں کے خلاف دہشت گردی کے متعدد واقعات کے بعد سکیورٹی فورسز نے کوہاٹ، ہنگو اور ٹل میں منظم انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے۔ ان کارروائیوں کے دوران دہشت گرد تنظیموں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں کو محدود فضائی حملوں سے بھی نشانہ بنایا گیا۔ وزارتِ اطلاعات کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ 20 ستمبر کو کوہاٹ، ہنگو اور ٹل میں کی گئی زمینی کارروائیوں کے دوران نو خوارج کو ہلاک کیا گیا۔ علاوہ ازیں، افغانستان سے ملحقہ سرحدی علاقے میں فتنہ الخوارج اور اِس سے وابستہ دہشت گردوں کے تین ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ کارروائی میں خودکش حملہ آوروں کا ایک تربیتی مرکز بھی تباہ کیا گیا جبکہ کئی خودکش بمباروں سمیت مجموعی طور پر 28 دہشت گرد مارے گئے اور اِن کے ٹھکانوں میں موجود اسلحہ اور گولہ بارود کا ذخیرہ بھی تباہ کر دیا گیا۔ وزارتِ اطلاعات کا کہنا تھا کہ پاکستان کو درپیش دہشت گردی کے خطرے کی جڑیں افغانستان میں موجود ہیں جبکہ پاکستانی شہریوں کا تحفظ اور سلامتی ریاست کی اولین ترجیح ہے۔ بیان میں اِس عزم کا اعادہ بھی کیا گیا کہ عزمِ استحکام کے تحت انسدادِ دہشت گردی کی مہم "غضب للحق" پوری قوت اور رفتار کے ساتھ جاری رہے گی، غیر ملکی سرپرستی وحمایت سے ہونے والی دہشت گردی کا ملک سے مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ دوسری جانب، بلوچستان کے ضلع پنجگور میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے مزید چار دہشت گرد بھی ہلاک کر دیے گئے۔

ملک میں دہشت گردی کی لہر پر گزشتہ چند ماہ کے دوران کسی حد تک قابو ضرور پایا گیا تھا تاہم اِس عفریت کا مکمل خاتمہ تاحال ممکن نہیں ہو سکا۔ دہشت گرد وقتاً فوقتاً اپنی موجودگی کا احساس دلاتے اور ریاستی اداروں کے ساتھ ساتھ بے گناہ شہریوں کو بھی نشانہ بناتے رہتے ہیں۔ گزشتہ جمعے کو نماز کے دوران خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں پولیس لائنز کے انتہائی حساس اور محفوظ علاقے میں واقع مسجد پر ہولناک حملہ کیا گیا جس میں 28 سے زائد افراد شہید ہوئے۔ شہداء میں 16 پولیس اہلکار بھی شامل تھے جبکہ 100 سے زیادہ افراد زخمی ہوئے۔ پولیس کے مطابق حملہ آور کی شناخت پاکستان میں مقیم افغان شہری مطیع اللہ کے طور پر ہوئی۔ یہ بات تو صاف ہے کہ دہشت گردوں کا کسی دین، اخلاق یا انسانی قدر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ 2015ء میں پشاور کی امام بارگاہ پر حملے سے لیکر 2023ء کے پشاور پولیس لائنز دھماکے تک، دہشت گرد بارہا مساجد اور دیگر عبادت گاہوں کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ افغان طالبان حکومت بھارت کا مکمل ساتھ دے رہی ہے۔ افغان انٹرنیشنل کی طرف سے شائع کی گئی ایک خفیہ تحقیقاتی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ پاکستان میں دہشت گرد کارروائیوں کے لئے بھارتی خفیہ ایجنسی "را"، طالبان کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف انٹیلی جنس (جی ڈی آئی) اور طالبان قیادت کے درمیان ایک منظم رابطہ موجود ہے۔ "را"، طالبان انٹیلی جنس اور طالبان قیادت پر مشتمل یہ مبینہ نیٹ ورک 2025ء میں قائم کیا گیا تھا۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ طالبان انٹیلی جنس نے ہیبت اللہ کی ہدایات پر فتنہ الہندوستان، فتنہ الخوارج اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے درمیان روابط استوار کیے۔ تحقیقاتی رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ قندھار کے گورنر مُلا شیریں نے القاعدہ اور فتنہ الخوارج (گل بہادر گروپ) کے ساتھ ملاقات کی جس میں بلوچستان میں دہشت گردی کے لئے بی ایل اے کی معاونت پر بات چیت کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق جولائی 2026ء میں طالبان کے جی ڈی آئی نے تین ملاقاتیں کرائیں جن میں پاکستان کے اندر دہشت گرد کارروائیوں کے لئے فتنہ الہندوستان کو بھرپور معاونت فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ افغان انٹرنیشنل کے مطابق قندھار میں فتنہ الخوارج (ٹی ٹی پی) کے کمپاؤنڈ میں دوسری میٹنگ میں بی ایل اے نے بلوچستان میں دہشت گردی کے لئے جماعت الاحرار کو 5.3 ملین افغانی دیے، تیسری میٹنگ افغانستان سے باہر را اور جی ڈی آئی کے مابین ہوئی جس میں بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کی بلوچستان میں مشترکہ کارروائیوں کا فیصلہ کیا گیا۔ دستاویز میں انکشاف کیا گیا کہ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" نے پاکستان میں کارروائی کیلئے 8.7 ملین ڈالر سے زائد رقم فراہم کی۔ رپورٹ میں ملا ہیبت اللہ سے منسوب ایک خط کا حوالہ بھی دیا گیا ہے جسے طالبان حکومت اور فتنہ الہندوستان کے مبینہ گٹھ جوڑ کے ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا ہے کہ بلوچستان میں بیشتر دہشت گرد حملے فتنہ الخوارج اور القاعدہ کے عناصر انجام دیتے ہیں تاہم اِن حملوں کی ذمہ داری فتنہ الہندوستان قبول کرتی ہے۔ اِسی تناظر میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ چار ستمبر کو زیارت میں ہونے والا حملہ فتنہ الخوارج نے کیا تھا جبکہ القاعدہ اور دیگر کالعدم عناصر کو عالمی پابندیوں اور نگرانی سے بچانے کے لئے اِس کی ذمہ داری بھی فتنہ الہندوستان نے قبول کی۔

افغان طالبان کی جانب سے تحریکِ طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور اِس سے وابستہ دیگر دہشت گرد گروہوں کو مبینہ پناہ اور سہولت فراہم کیے جانے کا معاملہ طویل عرصے سے باعثِ تشویش ہے۔ پاکستانی حکام بارہا یہ مؤقف اختیار کر چکے ہیں کہ اِن عناصر کو افغان سرزمین پر محفوظ پناہ گاہیں حاصل ہیں جہاں سے وہ پاکستان میں دہشت گردی کی منصوبہ بندی کرتے اور مبینہ طور پر لاجسٹک معاونت حاصل کرتے ہیں۔ پاکستان کی متعدد درخواستوں اور مسلسل سفارتی کوششوں کے باوجود افغان عبوری حکومت کی جانب سے مؤثر کارروائی نہ ہونے کے باعث پاکستان سخت اقدامات کرنے پر مجبور ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق، بھارتی خفیہ ایجنسی "را" اور طالبان حکومت اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لئے دہشت گرد عناصر کی مسلسل پشت پناہی کر رہے ہیں۔ اِس کے ساتھ ساتھ کوہاٹ کا واقعہ سکیورٹی کے حوالے سے بھی کئی نہایت اہم اور تشویشناک سوالات اُٹھاتا ہے۔ سینکڑوں کلوگرام بارود سے بھری گاڑی تمام راستوں، ناکوں اور چیک پوسٹوں سے گزرتی ہوئی کوہاٹ تک کیسے پہنچی؟ سخت حفاظتی انتظامات کے باوجود یہ گاڑی پولیس لائنز جیسے حساس علاقے میں کیسے داخل ہوئی؟ پولیس لائنز کوئی عام عوامی مقام نہیں بلکہ سخت حفاظتی حصار میں موجود ایک انتہائی حساس علاقہ ہوتی ہے۔ یہ سوال بھی اپنی جگہ انتہائی سنگین ہے کہ اگر بارود سے بھری ایک گاڑی پولیس لائنز جیسے حساس مقام تک پہنچ سکتی ہے تو پھر ملک کا کون سا مقام محفوظ تصور کیا جا سکتا ہے؟ اَمن و امان کی صورتحال یقینی بنانے کی ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے، وفاقی حکومت خیبر پختونخوا حکومت کو مسلسل اُس کی ترجیحات درست کرنے کی تلقین کرتی رہتی ہے کہ دہشت گردی پر محض نعروں کے ذریعے قابو نہیں پایا جا سکتا، سیاسی معاملات کو چھوڑ کر صوبے کے اَمن و امان پر توجہ دیں اور اُن تمام سوالات کے جوابات تلاش کریں جن کا تذکرہ اِن سطور میں کیا گیا ہے۔ واقعے کی جامع اور غیر جانب دارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں، سکیورٹی کی خامیوں اور غفلت کا تعین کیا جانا چاہئے اور ذمہ دار افراد کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف سرحد پار موجود ٹھکانوں کو نشانہ بنانے سے نہیں جیتی جا سکتی، اِس کے لئے ملک کے اندر انٹیلی جنس، نگرانی، بین الادارہ جاتی رابطوں اور حساس تنصیبات کے حفاظتی نظام کو بھی ہر سطح پر مؤثر اور ناقابلِ تسخیر بنانا ہوگا۔

تحریر
ظہیر الدین

سلسلہ "قرآن کا فرمان" (سورۃ القصص آیات 14 تا 21)

قوت، لغزش، توبہ اور ہجرت

جب ایک خطا زندگی کا رخ بدل دیتی ہے۔

گزشتہ آیات میں موسیٰؑ کی زندگی کا پہلا مرحلہ سامنے آیا تھا: فرعون بچوں کو قتل کر کے اپنے اقتدار کو محفوظ کرنا چاہتا تھا، مگر اللہ نے موسیٰؑ کو اسی کے گھر میں محفوظ کر دیا اور پھر انہیں ان کی والدہ کی آغوش میں واپس پہنچا دیا۔ اب آیات 14 تا 21 میں موسیٰؑ جوانی کی دہلیز پر ہیں۔ یہاں داستان کا موضوع صرف فرعون کا ظلم نہیں رہتا بلکہ قوت کے استعمال، ایک غیر ارادی لغزش، فوری توبہ، اخلاقی ذمہ داری اور بالآخر ہجرت تک پہنچ جاتا ہے۔

آیت 14 بتاتی ہے کہ جب موسیٰؑ اپنی پوری جوانی اور پختگی کو پہنچے تو اللہ نے انہیں حکم اور علم عطا فرمایا، اور ساتھ ہی ایک عمومی اصول بیان کیا: "وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ" ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ یہاں "حکم" میں فہمِ صحیح، فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور دانائی کے معانی شامل ہیں۔

اس مقام پر نبوت عطا ہونے یا بعد میں مدین سے واپسی پر ملنے کے بارے میں مفسرین کی گفتگو ہے؛ قطعی بات وہی ہے جو قرآن واضح طور پر آگے کوہِ طور کے واقعے میں بیان کرتا ہے۔ اس لیے یہاں اصل توجہ اس حقیقت پر ہونی چاہیے کہ اللہ موسیٰؑ کی شخصیت کو بڑے منصب سے پہلے علم، بصیرت اور تجربے سے تیار کر رہا تھا۔

یہ بھی ایک تربیتی اصول ہے کہ ذمہ داری اٹھانے کے لیے صرف جسمانی قوت کافی نہیں۔ قوت کے ساتھ حکم اور علم درکار ہیں۔ معاشرے میں اختیار اگر بصیرت سے خالی ہو جائے تو طاقت فساد پیدا کر سکتی ہے؛ اور علم اگر اخلاق سے خالی ہو تو ذہانت انسان کو بہتر بنانے کے بجائے اس کے مفاد کی خادم بن سکتی ہے۔

پھر موسیٰؑ ایک ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے جب لوگ بے خبر تھے۔ وہاں دو آدمیوں کو لڑتے پایا؛ ایک ان کی قوم بنی اسرائیل سے تھا اور دوسرا فرعون کے گروہ سے۔ بنی اسرائیلی شخص نے موسیٰؑ سے مدد طلب کی (آیت 15)۔ موسیٰؑ نے مظلوم فریق کی مدد کے لیے مداخلت کی اور دوسرے شخص کو ایک ضرب لگائی، جس سے غیر ارادی طور پر اس کی موت واقع ہو گئی۔

قرآن کے الفاظ "فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ" قابلِ توجہ ہیں۔ "وَکز" بنیادی طور پر ہاتھ یا مکے سے زور کی ضرب لگانے کے معنی رکھتا ہے۔ سیاق سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ موسیٰؑ کا مقصد قتل کرنا نہیں تھا؛ وہ جھگڑا ختم اور اپنے مظلوم ہم قوم کی مدد کرنا چاہتے تھے لیکن ان کی طاقتور ضرب کا نتیجہ موت کی صورت میں نکلا۔

یہ فرق اخلاقی اور قانونی دونوں اعتبار سے اہم ہے: ارادہ اور نتیجہ ہمیشہ ایک چیز نہیں ہوتے۔ انسان کبھی نیک مقصد سے قدم اٹھاتا ہے مگر طریقے میں بے احتیاطی سنگین نقصان پیدا کر دیتی ہے۔ اچھی نیت غلط نتیجے کی پوری ذمہ داری ختم نہیں کر دیتی؛ اسی طرح غیر ارادی نتیجے کو دانستہ جرم کے برابر رکھنا بھی انصاف نہیں۔

موسیٰؑ نے فوراً کہا: "هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ" (آیت 15)۔ یہاں اپنی لغزش کے لیے جواز تراشنے کے بجائے انہوں نے واقعے کی خرابی کو پہچانا۔ شیطان انسان کو غصے، جلد بازی اور تصادم کے ایسے لمحے تک لے جانا چاہتا ہے جہاں ایک لمحے کا ردِعمل برسوں کے نتائج پیدا کر دے۔

یہاں موسیٰؑ کے کردار کی عظمت ان کے بے خطا ہونے کے مصنوعی تصور میں نہیں، بلکہ خطا کے بعد ان کے فوری اخلاقی ردِعمل میں نمایاں ہوتی ہے۔ انہوں نے نہ کہا کہ دوسرا آدمی فرعونی تھا اس لیے جو ہوا درست ہوا، نہ مظلوم کی حمایت کو ہر طریقۂ کار کے جواز میں تبدیل کیا؛ فوراً اللہ کی طرف متوجہ ہوئے:

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

اے میرے رب! میں نے اپنے نفس پر زیادتی کی، مجھے بخش دے (آیت 16)۔

اور قرآن کہتا ہے: "فَغَفَرَ لَهُ" اللہ نے انہیں بخش دیا۔

یہ توبہ کی نہایت جامع تصویر ہے۔ سچی توبہ کی پہلی علامت یہ ہے کہ انسان اپنی غلطی کا نام بدلنے کے بجائے اسے تسلیم کرے۔ نفس کی ایک بڑی کمزوری یہ ہے کہ اپنی خطا کو حالات، دوسرے فریق یا اپنی نیت کے ذریعے درست ثابت کرنے لگتا ہے۔ موسیٰؑ کے پاس وضاحتیں موجود ہو سکتی تھیں: ظالم نظام، مظلوم اسرائیلی، اچانک جھگڑا؛ لیکن اللہ کے سامنے انہوں نے سب سے پہلے اپنا محاسبہ کیا۔

یہاں "ظَلَمْتُ نَفْسِي" بھی بہت گہرا اسلوب ہے۔ انسان جب اللہ کی حد سے تجاوز کرتا ہے تو نقصان صرف دوسرے کو نہیں پہنچتا؛ اپنے باطن، اپنے کردار اور اپنے انجام کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ گناہ بظاہر باہر ہوتا ہے مگر اس کا ایک زخم انسان اپنے اندر بھی لگاتا ہے۔

مغفرت ملنے کے بعد موسیٰؑ نے عہد کیا کہ اے رب! جو نعمت تو نے مجھ پر فرمائی ہے، اس کے سبب میں مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا (آیت 17)۔ یہ توبہ کا اگلا درجہ ہے: صرف ماضی پر ندامت نہیں، مستقبل کے لیے سمت کی تبدیلی۔ جو توبہ رویہ نہ بدلے وہ ابھی اپنی تکمیل کو نہیں پہنچی۔

"فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ" کا اصول بہت وسیع ہے۔ ظلم خود کرنا ہی جرم نہیں، ظلم کو سہارا دینا بھی اخلاقی مسئلہ ہے۔ اپنی صلاحیت، اثر و رسوخ، قلم، منصب، سرمایہ یا تعلق کسی ناجائز کام کو مضبوط کرنے کے لیے استعمال کرنا انسان کو اس جرم کے نظام کا حصہ بنا سکتا ہے۔ قرآن فرد کو صرف یہ نہیں سکھاتا کہ ظالم نہ بنو، بلکہ ظلم کا سہارا بھی نہ بنو۔

اگلی صبح موسیٰؑ شہر میں خوف اور نگرانی کی کیفیت میں تھے کہ وہی اسرائیلی شخص دوبارہ مدد کے لیے پکارنے لگا (آیت 18)۔ موسیٰؑ نے اسے کہا: "إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ" "تم تو واضح طور پر بہکنے یا جھگڑوں میں پڑنے والے شخص ہو۔"

یہ ایک نہایت اہم اخلاقی توازن ہے۔ موسیٰؑ نے گزشتہ روز اپنی قوم کے شخص کی مدد کی تھی، لیکن قومیت نے انہیں اس کی غلطی سے اندھا نہیں کیا۔ مظلوم کی حمایت اصول کی بنیاد پر ہوتی ہے، گروہی وابستگی کی بنیاد پر نہیں۔ اپنی قوم، جماعت، خاندان یا دوست کی ہر حالت میں حمایت انصاف نہیں؛ کبھی حقیقی خیرخواہی یہی ہوتی ہے کہ اپنے آدمی کو بتایا جائے کہ غلطی تمہاری ہے۔

یہ سبق موجودہ معاشرتی اور سیاسی زندگی میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ جب حق و باطل کا معیار یہ بن جائے کہ "اپنا آدمی کون ہے؟" تو انصاف ختم ہو جاتا ہے۔ قرآن کا معیار یہ ہے کہ تعلق اپنی جگہ، حق اپنی جگہ۔

جب موسیٰؑ اس شخص کو پکڑنے بڑھے جو دونوں کا دشمن تھا تو اسرائیلی نے خوف سے سمجھا کہ موسیٰؑ اسے پکڑنے آ رہے ہیں، اور گزشتہ روز کے واقعے کا راز زبان سے نکل گیا: کیا آپ مجھے بھی اسی طرح قتل کرنا چاہتے ہیں جیسے کل ایک شخص کو قتل کیا؟ (آیت 19)۔ یوں وہ واقعہ جو اب تک پوشیدہ تھا، ظاہر ہونے کا راستہ پیدا ہو گیا۔

اس شخص نے موسیٰؑ سے یہ بھی کہا کہ آپ زمین میں جبار بننا چاہتے ہیں، اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں۔ یہ الزام حقیقت نہیں تھا، مگر قرآن اسے نقل کر کے ایک بڑا معیار ہمارے سامنے رکھ دیتا ہے: اصلاح اور غلبے کی خواہش میں فرق کیا ہے؟

اصلاح کرنے والا قوت کو فساد روکنے کے لیے استعمال کرتا ہے؛ جبار قوت کو اپنی مرضی منوانے کے لیے۔ یہی سوال ہر صاحبِ اختیار کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے، چاہے وہ والدین ہوں، منتظم، عالم، سیاسی رہنما یا ادارے کا سربراہ: میں مسئلہ حل کرنا چاہتا ہوں یا اپنی برتری ثابت کرنا؟

اب خبر فرعون کے دربار تک پہنچ گئی اور موسیٰؑ کے خلاف قتل کا فیصلہ ہونے لگا۔ ایسے وقت شہر کے دور کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہا: "يَا مُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ" اے موسیٰ! سردار تمہارے قتل کا مشورہ کر رہے ہیں، یہاں سے نکل جاؤ، میں تمہارا خیر خواہ ہوں (آیت 20)۔

قرآن اس شخص کا نام نہیں بتاتا۔ اس کی شناخت سے زیادہ اس کا کردار اہم ہے۔ وہ ایک خبر لے کر آیا اور ایک جان بچ گئی۔ بعض اوقات تاریخ کا رخ بدلنے کے لیے مشہور شخصیت نہیں، ایک مخلص اور بروقت خیر خواہ کافی ہوتا ہے۔

"يَأْتَمِرُونَ بِكَ" سے معلوم ہوتا ہے کہ موسیٰؑ کے خلاف معاملہ محض قانونی تفتیش نہیں رہا تھا؛ بااثر طبقہ ان کے قتل کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ فرعونی نظام میں انصاف پہلے ہی طبقاتی تھا۔ بنی اسرائیل کے بچوں کے اجتماعی قتل کا حکم دینے والی حکومت سے ایک اسرائیلی کے لیے غیر جانب دار عدالتی انصاف کی توقع خود محلِ سوال تھی۔

موسیٰؑ فوراً نکل کھڑے ہوئے، خوف زدہ بھی تھے اور حالات پر نگاہ بھی رکھے ہوئے تھے، اور دعا کی:

رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ"

اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے (آیت 21)۔

یہاں پھر خوف اور ایمان ساتھ ساتھ ہیں۔ قرآن یہ نہیں کہتا کہ اللہ پر توکل کرنے والے کو خوف محسوس ہی نہیں ہوتا۔ موسیٰؑ "خَائِفًا يَتَرَقَّبُ" نکلے؛ خوف بھی تھا، احتیاط بھی تھی، دعا بھی تھی اور عملی قدم بھی۔

یہ قرآنی توکل کا وہی توازن ہے جو گزشتہ رکوع میں موسیٰؑ کی والدہ کے واقعے میں سامنے آیا تھا۔ وہاں ماں نے اللہ کے وعدے پر یقین رکھتے ہوئے بیٹی کو خبر لینے بھیجا؛ یہاں موسیٰؑ اللہ سے نجات مانگتے ہوئے خود شہر سے نکل جاتے ہیں۔ دعا تدبیر کا بدل نہیں، تدبیر کی روح ہے۔

یہ واقعہ سیرتِ نبوی کے ساتھ بھی ایک معنی خیز مناسبت رکھتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے قتل کے لیے بھی مکہ کے سرداروں نے مشورہ کیا اور آپ ﷺ نے اللہ پر توکل کرتے ہوئے ہجرت فرمائی۔ غار، راستے کی منصوبہ بندی، رہنما کا انتخاب اور رازداری، یہ سب اسباب اختیار کیے گئے۔ قرآن کا پیغام واضح ہے: اللہ پر سب سے کامل توکل رکھنے والے نبی بھی خطرے میں حکمت اور تدبیر اختیار کرتے ہیں۔

موسیٰؑ کی یہ ہجرت اگرچہ نبوی ہجرت سے اپنے حالات اور اسباب میں مختلف ہے، لیکن دونوں میں ایک مشترک سنت نظر آتی ہے: کبھی اللہ انسان کو محفوظ رکھنے اور بڑی ذمہ داری کے لیے تیار کرنے کے لیے اسے اس کے مانوس ماحول سے نکال دیتا ہے۔ موسیٰؑ مصر سے نکلتے وقت بظاہر ایک بے سروسامان شخص ہیں؛ انہیں معلوم نہیں کہ مدین کی یہی مسافت ان کی تربیت کا اگلا باب بنے گی۔

یہاں گزشتہ رکوع سے ایک نہایت خوب صورت ربط بھی سامنے آتا ہے۔ بچپن میں موسیٰؑ کی ماں کو اپنے بچے کو چھوڑنا پڑا تھا؛ اب جوانی میں موسیٰؑ کو اپنا شہر چھوڑنا پڑ رہا ہے۔ دونوں مواقع پر سامنے خوف ہے، راستہ غیر یقینی ہے، مگر پسِ منظر میں اللہ کی تدبیر کام کر رہی ہے۔

آیات 14 تا 21 انسان کو یہ نہیں سکھاتیں کہ نیک آدمی سے لغزش نہیں ہوتی؛ بلکہ یہ سکھاتی ہیں کہ لغزش کے بعد نیک آدمی کیا کرتا ہے۔ وہ غلطی کو خوب صورت نام نہیں دیتا، فوراً اپنے رب کی طرف پلٹتا ہے، اپنے طرزِ عمل کی اصلاح کرتا ہے، ظلم کی معاونت سے دستبردار ہوتا ہے، اپنے گروہ کی غلطی پر بھی تنبیہ کرتا ہے اور خطرے کے وقت دعا کے ساتھ درست عملی قدم اٹھاتا ہے۔

آج کی زندگی میں شاید یہی سب سے بڑا سبق ہے۔ انسان کی اصل آزمائش ہمیشہ یہ نہیں کہ وہ کبھی نہ گرے، بلکہ یہ بھی ہے کہ گرنے کے بعد اپنی انا بچاتا ہے یا اپنا کردار؟ غلطی چھپانے اور جواز بنانے میں توانائی صرف کرتا ہے یا اسے تسلیم کر کے اصلاح کرتا ہے؟ اپنی جماعت کے آدمی کی غلطی پر بھی حق کہتا ہے یا گروہی وفاداری کو انصاف پر مقدم کر دیتا ہے؟

موسیٰؑ مصر سے نکلتے وقت بظاہر بہت کچھ کھو رہے تھے: گھر، ماحول، تحفظ اور مستقبل کی معلوم صورت۔ مگر اللہ انہیں اس جگہ سے نکال رہا تھا جہاں ایک زندگی ختم ہونے کے قریب تھی، اس راستے کی طرف جہاں ایک نبی، داعی اور قوم کے قائد کی تیاری ہونے والی تھی۔

بعض اوقات انسان جس واقعے کو اپنی زندگی کا اختتام سمجھ رہا ہوتا ہے، اللہ اسی سے اس کی تربیت کا نیا باب کھول دیتا ہے۔

سورۃ القصص، آیات 14 تا 21، رکوع 2

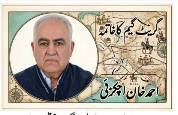

تحریکِ صیہونیت، بیلفور اعلامیہ، عرب دنیا، برطانوی وعدہ خلافی اور تاریخ کا ایک سیاہ باب

محترم قارئین، پہلی جنگِ عظیم کے دور میں مشرقِ وسطیٰ کی سیاست اور جغرافیائی صورتِ حال تیزی سے بدل رہی تھی۔ برطانیہ اور اس کے اتحادی عثمانی سلطنت کو شکست دینے اور اس کے زیرِ اثر علاقوں کی تقسیم کے لیے مختلف سیاسی اور جنگی حکمتِ عملیوں پر عمل پیرا تھے۔ اسی تناظر میں 1917 کے اوائل تک صیہونیت کو عالمی سطح پر ایک بااثر تحریک کے طور پر دیکھا جانے لگا تھا۔ برطانوی وزیرِاعظم ڈیوڈ لائیڈ جارج اس نتیجے پر پہنچے کہ یہ ایک ایسی قوم پرست تحریک ہے جسے اتحادیوں کے مفادات اور جنگی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسی سوچ کے تحت مارچ 1917 میں مارک سائکس نے صیہونی رہنما چائم وائزمین کے ساتھ باضابطہ مذاکرات کا آغاز کیا۔ برطانوی پالیسی سازوں کے ذہنوں میں اپنے سامراجی مفادات نقش تھے، لیکن وہ صیہونیوں کے مقاصد کو بھی بخوبی سمجھ رہے تھے۔ صیہونی رہنما اپنے مفاد اور فلسطین کے حصول کو سامنے رکھے ہوئے تھے اور برطانوی پیشکش ان کے عزائم کے عین مطابق تھی۔ وائزمین اور برطانوی حکام کے درمیان یہ مذاکرات اگلے کئی مہینوں تک جاری رہے، جب کہ اس دوران اتحادیوں کے لیے جنگ کے حالات مسلسل بگڑتے جا رہے تھے۔ جرمن آبدوزوں کی تباہ کن مہم نے برطانیہ کے تجارتی بیڑے کو شدید نقصان پہنچایا تھا۔ اگرچہ امریکہ جنگ میں شامل ہو چکا تھا، لیکن صدر ووڈرو ولسن فوری طور پر خاطر خواہ فوجیں بھیجنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ دوسری جانب مغربی محاذ پر برطانوی پیش قدمی پاسچینڈیل کی کیچڑ بھری خندقوں میں پھنس کر رہ گئی تھی اور ہزاروں نوجوانوں کی لاشوں کے ساتھ فوجیوں کا حوصلہ پست ہو رہا تھا۔ جنگی محاذ پر سب سے بڑا اور سنگین خطرہ مشرق یعنی روس سے ابھرا۔ روس تباہی کے دہانے پر تھا؛ جرمنوں کے ہاتھوں پے در پے شکستوں، خوراک کی شدید قلت اور ہڑتالوں نے ملک کو مفلوج کر دیا تھا۔ جب انقلاب کے نتیجے میں زارِ روس کا اقتدار ختم ہوا تو برطانیہ اور فرانس میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ اتحادیوں کو یہ واضح نظر آ رہا تھا کہ اگر روس جنگ سے دستبردار ہوتا ہے تو جرمنی کو واضح برتری حاصل ہو جائے گی، جسے امریکہ کی فوری امداد کے بغیر شکست دینا ناممکن تھا۔ اکتوبر 1917 میں برطانوی حکومت کو ایک حساس انٹیلیجنس رپورٹ موصول ہوئی، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ روس میں ابھرتی ہوئی انقلابی بالشویک تحریک میں یہودی رہنما کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ لائیڈ جارج کو اندیشہ تھا کہ یہ کمیونسٹ تحریک روس کو جنگ سے الگ کر دے گی۔ امریکی افواج کی غیر موجودگی میں انہوں نے فوری اقدام کا فیصلہ کیا اور اپنے وزیرِ خارجہ آرتھر بالفور کو ہدایت کی کہ وہ یہودی عوام کی حمایت حاصل کرنے کے لیے ایک رسمی عہد نامہ جاری کریں۔ اس کے نتیجے میں 2 نومبر 1917 کو تاریخی بیلفور اعلامیہ جاری کیا گیا، جس میں کہا گیا کہ "ان کی عظمت کی حکومت فلسطین میں یہودی عوام کے لیے ایک قومی گھر کے قیام کے حق میں ہے، اور اس مقصد کے حصول میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اپنی بھرپور کوششیں کرے گی۔" یہ اعلامیہ بالکل اسی وقت سامنے آیا جب برطانوی فوجیں فلسطین میں داخل ہو رہی تھیں۔ بیلفور اعلامیہ کوئی اخلاقی یا انسانی اقدام نہیں تھا بلکہ یہ برطانوی سامراجی پالیسی کا حصہ تھا، جس کا مقصد برطانوی مفادات کا تحفظ کرنا تھا۔ یہ تاریخ میں پہلا موقع تھا کہ کسی عالمی طاقت نے فلسطین کو یہودی وطن بنانے کے صیہونی مقصد کی باضابطہ حمایت کی تھی۔ دوسری جانب، مکہ کے شریف حسین کا یہ ماننا تھا کہ برطانیہ نے عربوں کی جنگی حمایت کے بدلے فلسطین سمیت دیگر عرب علاقوں کی آزادی کا وعدہ کیا تھا۔ عربوں کے ممکنہ ردِعمل کو دباؤ میں لانے کے لیے اعلامیے میں ایک مبہم جملہ شامل کیا گیا کہ "فلسطین میں موجودہ غیر یہودی برادریوں کے شہری اور مذہبی حقوق کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔" اس وقت فلسطین کی کل 7 لاکھ آبادی میں یہودیوں کی تعداد صرف 80 ہزار تھی۔ مقامی عربوں کو محض "غیر یہودی" قرار دے کر ان کی تاریخی اور قومی شناخت کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا تھا۔ بیلفور اعلامیہ ایک یکطرفہ سیاسی بیان تھا، کوئی بین الاقوامی معاہدہ نہیں۔ حقیقت میں برطانیہ کا واحد باضابطہ معاہدہ فرانس کے ساتھ تھا جسے خفیہ 'سائکس-پیکو معاہدہ' کہا جاتا ہے۔ 7 نومبر کو روس میں بولشویکوں نے اقتدار سنبھالا تو لائیڈ جارج کی تمام امیدیں دم توڑ گئیں۔ برطانوی انٹیلیجنس رپورٹ بنیادی طور پر غلط ثابت ہوئی۔ بولشویک پارٹی میں اگرچہ کچھ یہودی رہنما شامل تھے، لیکن وہ بین الاقوامی کمیونسٹ نظریات کے حامل تھے اور صیہونیت کو سرمایہ دارانہ چال قرار دے کر اس کی مخالفت کرتے تھے۔ اقتدار میں آتے ہی بولشویک حکومت نے زار کے دفتری آرکائیوز کو عام کر دیا اور عثمانی سلطنت کی تقسیم کے تمام خفیہ معاہدے افشا کر دیے۔ اس سے برطانوی اور فرانسیسی سامراج کا دہرا معیار دنیا کے سامنے بے نقاب ہو گیا۔ ایک طرف وہ جمہوریت اور خود ارادیت کا نعرہ لگا رہے تھے اور دوسری طرف پردے کے پیچھے دنیا کی تقسیم کے سودے کر رہے تھے۔ اس افشاء سے عرب دنیا میں شدید بے چینی پھیلی اور شریف حسین سمیت دیگر عرب رہنماؤں کو احساس ہوا کہ ان کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ اسی الجھن اور بے اعتمادی کے ماحول میں دسمبر 1917 میں برطانوی جنرل ایلنبی یروشلم میں فاتح کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ عربوں کے ٹوٹتے ہوئے اعتماد کو بحال کرنے کے لیے برطانیہ نے ایک بار پھر عرب قوم کی تشکیل اور آزادی کا زبانی وعدہ دہرایا، لیکن تاریخ نے ثابت کیا کہ بیلفور اعلامیے نے مشرقِ وسطیٰ میں ایک ایسا دائمی بحران پیدا کر دیا جس کے اثرات آج بھی دنیا بھگت رہی ہے۔

تحریر
محمد علی حسن زئی

سند علم کی تکمیل نہیں

دنیا میں کوئی ایسا مدرسہ، کالج یا یونیورسٹی نہیں جہاں سے فارغ ہونے والے طالب علم کو ایسی سند دی جاتی ہو جس پر یہ لکھا ہو کہ وہ عالم بن گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی بھی تعلیمی ادارے میں گزارے ہوئے چند سال انسان کو علم کی اس گہرائی تک نہیں پہنچا سکتے جسے حقیقی معنوں میں "عالم" کہا جاتا ہے۔

عالم بننے کے لیے صرف چند کتابیں پڑھ لینا یا کسی مخصوص فن کی سند حاصل کر لینا کافی نہیں۔ اس کے لیے اپنے علم اور تخصص کی تاریخ سے واقفیت اس کے بنیادی اصولوں اور کلیات کی سمجھ اس میدان میں آنے والی بڑی تبدیلیوں اور فکری موڑوں کا شعور اور مستقبل کے امکانات پر گہری نظر بھی ضروری ہے۔ یہی وہ بنیادیں ہیں جن کی طرف بہترین جامعات اپنے طلبہ کی رہنمائی کرتی ہیں۔

یونیورسٹی چار یا دس سال میں جو کچھ سکھاتی ہے وہ دراصل تعمیر کی ابتدائی بنیادیں ہوتی ہیں جو طالب علم کو تخصص کی راہ دکھاتی، گہری سمجھ کے دروازے کھولتی اور علمی و منہجی سوچ کے بنیادی اصول سکھاتی ہے، لیکن ان بنیادوں کو آگے بڑھانا، عام طالب علم سے صاحبِ فکر بننا، اپنے میدان میں نئی راہیں تلاش کرنا اور علم میں کوئی قابلِ ذکر اضافہ کرنا خود انسان کی ذمہ داری ہے، کیونکہ ادارہ راستہ روشن کر سکتا ہے، مگر کسی کے حصے کا سفر اس کی جگہ طے نہیں کر سکتا۔

تاریخِ علم پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے بڑے علماء اور مفکرین نے علمی دنیا پر گہرے نقوش چھوڑے، حالانکہ وہ کسی معروف یونیورسٹی کے فارغ التحصیل نہیں تھے، بلکہ بعض نے تو کسی یونیورسٹی کی چار دیواری میں قدم تک نہیں رکھا تھا۔ دوسری طرف دنیا کی عظیم جامعات سے ہر سال ہزاروں طلبہ فارغ ہوتے ہیں، مگر عملی زندگی میں نمایاں مقام تک پہنچنے والے ان میں سے بہت کم ہوتے ہیں۔

آخر ایک اچھا تعلیمی ادارہ اپنے طالب علم کو سب سے قیمتی چیز کیا دے سکتا ہے؟ کتاب سے محبت، مطالعے کا شوق، سوال کرنے کی عادت، گہری اور منظم سوچ اور اپنے علم سے حقیقی وابستگی۔

کیونکہ علمی عظمت تو درس گاہوں کی چار دیواری میں پیدا نہیں ہوتی کلاس روم انسان کو علم کی دہلیز تک پہنچا سکتا ہے اس کے بعد کا سفر اس کے اپنے شوق، مطالعے، غور و فکر، محنت اور مسلسل علمی جدوجہد کا سفر ہے۔

سند یہ بتا سکتی ہے کہ انسان نے کہاں تک تعلیم پائی، مگر اس کا علم کتنا زندہ ہے، یہ اس کی فکر، کردار اور علمی کام سے ظاہر ہوتا ہے۔

معلوم ہوا کہ اسنادِ علم کی تکمیل کا اعلان نہیں، سفر کے آغاز کی علامت ہے۔ درس گاہ انسان کو راستہ دکھا سکتی ہے، اسے بنیادی اوزار دے سکتی ہے، مگر علم کی بلندی تک پہنچنے کے لیے عمر بھر کا مطالعہ، مسلسل سوال، گہرا غور و فکر اور اپنے آپ کو بدلنے کی آمادگی درکار ہوتی ہے۔ بڑے اہلِ علم اس لیے بڑے نہیں ہوئے کہ انہوں نے بہت کچھ پڑھا، بلکہ اس لیے کہ انہوں نے پڑھے ہوئے کو اپنی فکر کا حصہ بنایا، سوال اٹھائے، غور کیا اور علم میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس لیے اگر کوئی شخص واقعی علم کی دنیا میں مقام پیدا کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنی ڈگری کے ساتھ اپنا کتب خانہ، اپنا سوال، اپنی فکر اور اپنی مسلسل علمی جدوجہد بھی تعمیر کرنا ہو گی؛ کیونکہ یونیورسٹی تعلیم دے سکتی ہے، مگر عالم انسان خود ہی بنتا ہے۔

تحریر
نظام الدین

لندن سیاست کا ڈرائنگ روم

"سیاست کا ڈرائنگ روم" کے عنوان سے میں نے ایک کالم اخبار میں تحریر کیا تھا، جس میں صدر آصف علی زرداری اور ایم کیو ایم کے قائد کی ایک انتہائی خفیہ ملاقات کا ذکر کیا تھا۔ اس پر بہت سے دوستوں نے سوال اٹھایا "نظام بھائی! وہ لندن ہے، کراچی نہیں؛ کیا یہ ممکن ہے کہ دو اتنے بڑے رہنما ملاقات کریں اور آپ کے علاوہ کسی اور کو خبر تک نہ ہو؟"

ایسے دوستوں نے شاید لندن کی سیاسی تاریخ کا گہرا مطالعہ نہیں کیا۔ جو سیاسی کھیل پاکستان کی سرزمین پر ممکن نہیں ہوتے، ان کی بساط اکثر لندن میں بچھائی جاتی رہی ہے۔

(مثال کے طور پر)

اگست 1990 کا واقعہ ہے۔ بے نظیر بھٹو کی حکومت برطرف کی جا چکی تھی، نگراں حکومت قائم تھی اور ملک میں نئے عام انتخابات کی تیاریاں عروج پر تھیں۔ ان دنوں آصف علی زرداری برطانیہ کے دورے پر تھے، جبکہ ایم کیو ایم کے قائد بھی لندن میں مقیم تھے۔ اسی دوران نئی حکومت کی تشکیل اور آئندہ انتخابات کے تناظر میں پس پردہ متحرک سیاسی قوتوں کی جانب سے دونوں رہنماؤں کے درمیان سندھ کی سیاسی صورتِ حال اور آنے والے انتخابات سمیت مختلف معاملات پر رابطے کا انکشاف سب سے پہلے امن اخبار میں راقم نے کیا تھا۔ کچھ ایسی ہی صورتِ حال 6 ستمبر 2026 کو بھی دکھائی دی، جب صدر آصف علی زرداری اپنے نجی دورے پر لندن میں مقیم تھے۔ اسی دوران ایم کیو ایم کے قائد اور ان کے درمیان انتہائی خفیہ سطح پر ایک ملاقات کرائی گئی۔ راقم نے اپنے کالم میں سوال اٹھایا؟ "کیا یہ کسی گیم چینجر کا اشارہ ہے؟" راقم اس مبینہ خفیہ رابطے کو تین اہم زاویوں سے دیکھ رہا ہے۔ کراچی کی سیاست کا محور

پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کے درمیان کراچی کے بلدیاتی، شہری اور انتظامی اختیارات کے معاملے پر کشمکش ایک طویل عرصے سے جاری ہے۔ ایم کیو ایم (انٹرنیشنل) کی کسی بھی نوعیت کی متحرک سیاسی پوزیشن یا ممکنہ بیک چینل رابطہ، پیپلز پارٹی اور اس کے دیگر سیاسی حریفوں کے لیے ایک نئی صورتِ حال پیدا کر سکتا ہے۔

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پس پردہ مذاکرات، رابطوں اور سیاسی مفاہمتوں کی متعدد مثالیں ملتی ہیں۔ بعض مواقع پر جب لندن میں مقیم سیاسی قیادت اور پاکستان کے طاقتور حلقوں یا سیاسی حریفوں کے درمیان معاملات آگے بڑھانے کی کوششیں ہوئیں، تو مختلف نوعیت کی سیکیورٹی بریفنگز، وارننگز یا دیگر اشارے بھی سامنے آتے رہے، 17 ستمبر کو ایم کیو ایم کے قائد کی رہائشگاہ پر پیش آنے والا واقعہ بھی کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ لندن میں موجود ایم کیو ایم کی قیادت ایک مرتبہ پھر بعض اندرونی یا بیرونی سیاسی تحرکات کا مرکز بنتی دکھائی دے رہی ہے۔ اگر صدر زرداری کے دورۂ لندن کے دوران ایم کیو ایم کے قائد کے ساتھ کسی سیاسی یا انتظامی فریم ورک پر بات ہوئی تھی، اور 17 ستمبر کا واقعہ اسی سلسلے کی کوئی کڑی ثابت ہوتا ہے، تو آنے والے دنوں میں کراچی اور سندھ کی سیاست میں نئے سیاسی رابطوں، اتحادوں یا طاقت کے توازن میں تبدیلی کے امکانات پر بحث ضرور تیز ہو سکتی ہے۔

لیکن اصل سوال پھر بھی اپنی جگہ موجود ہے؟ کیا لندن کی سڑکیں اور گھر سیاسی مخالفین کے لیے محفوظ ہیں؟ گہری تحقیق سے ایک اہم حقیقت سامنے آتی ہے کہ لندن میں ہونے والے سیاسی قتل یا قاتلانہ حملوں کے پیچھے ہمیشہ ایک ہی مقصد نہیں ہوتا۔ ہر واقعے کو صرف سیاسی مخالفت ختم کرنے کی کوشش قرار دینا بھی درست نہیں۔ بعض معاملات میں ریاستی مداخلت کے شواہد سامنے آئے، بعض میں شواہد ناکافی رہے، جبکہ کچھ واقعات کے محرکات آج بھی بحث کا موضوع ہیں۔ جیسے

7 ستمبر 1978 کو بلغاریہ کے کمیونسٹ نظام کے مخالف مصنف اور صحافی جارجی مارکوف لندن کے واٹرلو برج کے قریب بس کا انتظار کر رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص چھتری لیے ان کے قریب آیا اور مبینہ طور پر چھتری کی نوک کے ذریعے ان کی ٹانگ میں ایک زہریلا دانہ داخل کیا گیا، جس میں ریسن نامی مہلک زہر موجود تھا۔ مارکوف چند روز بعد انتقال کر گئے۔

سرد جنگ کے دور کے اس پراسرار قتل نے دنیا کو حیران کر دیا۔ برطانوی تحقیقات میں بلغاریہ کے خفیہ ادارے کے ممکنہ کردار پر شبہ ظاہر کیا گیا، تاہم مبینہ قاتل برطانوی عدالت کے سامنے پیش نہ ہو سکا۔ یہ مقدمہ ایک بنیادی سوال چھوڑ گیا اگر کسی دوسرے ملک کا سیاسی مخالف لندن میں قتل ہو جائے تو برطانوی قانون کی پہنچ کہاں تک ہے؟ سرد جنگ ختم ہو گئی

سوویت یونین ٹوٹ گیا، مگر سیاسی قتل کا سایہ لندن سے ختم نہیں ہوا۔ 23 نومبر 2006 کو روسی خفیہ ادارے کے سابق اہلکار الیگزینڈر لِٹوینینکو تابکار مادے پولونیم 210 کے اثرات کے باعث انتقال کر گئے۔ برطانوی تحقیقات کے مطابق انہیں یکم نومبر 2006 کو لندن کے ملینیم ہوٹل کے پائن بار میں چائے کے دوران زہر دیا گیا تھا۔ برطانوی عوامی تحقیقاتی رپورٹ میں دو روسی افراد آندرے لوگووائے اور دمتری کووتن کے کردار کو قتل سے جوڑا گیا اور یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ اس قتل کی منظوری غالباً روسی ریاستی ادارے، خصوصاً ایف ایس بی، کی جانب سے دی گئی تھی۔ تاہم ایک بنیادی قانونی رکاوٹ برقرار رہی، دونوں ملزمان روس میں موجود تھے اور روس نے انہیں برطانیہ کے حوالے کرنے سے انکار کیا۔ یہ واقعہ اس حقیقت کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ جب کسی مقدمے کے اہم ملزمان ایسے ملک میں موجود ہوں جو انہیں حوالہ کرنے سے انکار کرے، تو برطانوی عدالت کے ذریعے مقدمہ آگے بڑھانا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔

16 ستمبر 2010 کو متحدہ قومی موومنٹ کے سینئر رہنما ڈاکٹر عمران فاروق کو شمالی لندن کے علاقے ایج ویئر میں ان کے گھر کے قریب قتل کر دیا گیا۔ ابتدائی مرحلے میں تفتیش کے لیے شواہد محدود تھے، لیکن بعد میں ہزاروں گھنٹوں کی سی سی ٹی وی ریکارڈنگز، گواہوں اور دیگر شواہد کی مدد سے میٹروپولیٹن پولیس نے حملہ آوروں تک پہنچنے کی کوشش کی۔ قتل کے بعد ملزمان لندن سے فرار ہو کر سری لنکا اور پھر پاکستان پہنچ گئے۔ یہاں برطانوی نظامِ قانون اور پاکستان کے درمیان قانونی تعاون کا ایک مختلف پہلو سامنے آیا۔ برطانوی پولیس نے تحقیقات سے متعلق شواہد پاکستانی حکام کے ساتھ شیئر کیے اور مقدمہ پاکستان میں آگے بڑھا۔ 2020 میں پاکستانی عدالت نے محسن علی سید، محمد کاشف خان اور کامران کو ڈاکٹر عمران فاروق کے قتل کے مقدمے میں سزائیں سنائیں۔ یہ مقدمہ اس اعتبار سے بھی اہم ہے کہ ایک ایسے قتل کی تحقیقات، جس کا آغاز لندن میں ہوا، بعد ازاں دو ملکوں کے درمیان قانونی تعاون کے ذریعے پاکستان میں عدالتی مرحلے تک پہنچیں۔ 12 مارچ 2018 کو روسی نژاد جلاوطن کاروباری شخصیت نیکولائی گلشکوف اپنے لندن کے گھر میں مردہ پائے گئے۔ ابتدائی طور پر موت کی وجہ واضح نہیں تھی، لیکن پوسٹ مارٹم میں گردن پر دباؤ کے نشانات سامنے آنے کے بعد میٹروپولیٹن پولیس نے معاملے کو قتل کے زاویے سے تفتیش میں شامل کیا۔

یہ واقعہ بھی اس دور میں پیش آیا جب لندن میں روس سے تعلق رکھنے والی متعدد شخصیات سے متعلق پراسرار واقعات عالمی توجہ کا مرکز بن رہے تھے۔ لندن میں ہر پیچیدہ قتل کو سیاسی رنگ دینا بھی درست نہیں۔ 1987 میں جنوبی لندن میں ڈینیئل مورگن کا قتل اس کی ایک نمایاں مثال ہے۔ اس مقدمے میں کئی دہائیوں تک تفتیش جاری رہی۔ متعدد افراد گرفتار ہوئے، پولیس افسران بھی تحقیقات کی زد میں آئے، لیکن طویل عرصے تک کسی شخص کو قتل کے الزام میں سزا نہیں ہو سکی۔ بعد کی تحقیقات میں پولیس کے بعض اہلکاروں اور ممکنہ بدعنوانی سے متعلق سنگین سوالات بھی سامنے آئے۔ اس مقدمے نے یہ حقیقت نمایاں کی کہ صرف سیاسی قتل ہی نہیں، بلکہ پیچیدہ عام جرائم کی تفتیش میں بھی ایک جدید اور مضبوط قانونی نظام کو بعض اوقات غیر معمولی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اور شاید یہی لندن کی اس پوری کہانی کا سب سے اہم پہلو ہے۔ لندن صرف سیاست دانوں کی ملاقاتوں کا شہر نہیں؛ یہ رازوں، جلاوطنی، سیاسی رابطوں، خفیہ مذاکرات، قانونی پیچیدگیوں اور بعض اوقات پراسرار جرائم کی بھی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔

اسی لیے اگر دو بڑے سیاسی کردار لندن میں خاموشی سے ملیں تو سوال ضرور پیدا ہوتا ہے، لیکن سوال اور ثبوت میں فرق بھی برقرار رہنا چاہیے۔ کیونکہ سیاست کے اس "ڈرائنگ روم" میں دروازے بند ضرور ہوتے ہیں، مگر تاریخ کبھی نہ کبھی کھڑکی کھول دیتی ہے۔

اعلان
ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہو گا

ماضی میں طلاق پر تین ماہ سوگ مناتے تھے، صبا فیصل

کراچی (پینا نیوز) سینئر اداکارہ صبا فیصل ایک بار پھر طلاق سے متعلق اپنے بیان کے باعث تنقید کی زد میں آ گئیں۔ صبا فیصل نے ایک پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں خاندان میں طلاق ہونے پر لوگ 3 ماہ تک سوگ مناتے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ جن خواتین کی طلاق ہوتی تھی ان کے والد لوگوں کا سامنا بھی نہیں کر پاتے تھے، تاہم اب صورتِ حال بدل گئی ہے۔ اداکارہ نے کہا ہے کہ آج کل طلاق معمول بنتی جا رہی ہے، یہاں تک کہ بعض خواتین دوستوں کو بتاتی ہیں کہ طلاق کو کئی ماہ گزر چکے ہیں اور وہ ذہن پرسکون کرنے کے لیے بیرونِ ملک سے واپس آئی ہیں۔ صبا فیصل نے کہا ہے کہ اس طرح کے واقعات بڑھ رہے ہیں اور حالات خراب ہوتے جا رہے ہیں۔

رتنا پاٹھک شاہ نے فواد خان کو ٹیم پلیئر قرار دے دیا

ممبئی (پینا نیوز) معروف بھارتی اداکارہ اور ہدایت کار رتنا پاٹھک شاہ نے پاکستانی اداکار فواد خان کے ساتھ کام کرنے کے تجربے کو یاد کرتے ہوئے ان کی ذہانت، خود اعتمادی اور سادہ مزاجی کی تعریف کی ہے۔ رتنا پاٹھک شاہ نے فلم خوبصورت اور کپور اینڈ سنز میں فواد خان کی آن اسکرین والدہ کا کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے فواد خان کو ذہین اور پراعتماد شخصیت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی شخصیت اور صلاحیتوں سے باخوبی واقف تھے۔ اداکارہ کے مطابق فواد خان بھارت آنے سے قبل ہی پاکستان میں ایک بڑے اسٹار کی حیثیت حاصل کر چکے تھے، تاہم بالی ووڈ میں قدم رکھنے کے باوجود انہوں نے اپنی شہرت کو غیر ضروری طور پر ساتھ نہیں رکھا اور ایک حقیقی ٹیم پلیئر کی طرح کام کیا۔

سنی کوشل اور ازابیل کیف کی ڈیٹنگ کی افواہیں گرم

ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ اداکار وکی کوشل کے بھائی سنی کوشل اور کترینہ کیف کی بہن ازابیل کیف کے درمیان ڈیٹنگ کی افواہیں سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کر رہی ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق افواہوں کا آغاز اس وقت ہوا جب سنی کوشل نے انسٹاگرام پر ترکی میں چھٹیوں کی تصاویر شیئر کیں۔ مداحوں نے نوٹ کیا کہ ان کی بعض تصاویر میں نظر آنے والے مقامات اور مناظر ازابیل کیف کی پہلے شیئر کی گئی پوسٹس سے ملتے جلتے ہیں۔ ایک تصویر نے خاص طور پر مداحوں کی توجہ حاصل کی جس میں نظر آنے والی بلی ازابیل کی سابقہ پوسٹس میں بھی دکھائی دی تھی، اس کے بعد سوشل میڈیا صارفین نے قیاس آرائیاں شروع کر دیں کہ شاید دونوں ایک ساتھ ترکی میں موجود تھے۔

بقیہ 1

حوالے سے کچھ اعتراضات سامنے آرہے تھے، اس لیے کمیٹی بنائی گئی ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ ہم سب نے ایوان کی حرمت اور وقار کو مضبوط کرنا ہے۔

بقیہ 2

ڈاکٹر محمد نجیب نقی نے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان نے نومنتخب صدر ریاست سے حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب ایوان صدر مظفرآباد میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر افتخار گیلانی، وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام، وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری، وزیراعظم پاکستان کے مشیر رانا ثنا اللہ، سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، چیف جسٹس ہائی کورٹ جسٹس سردار لیاقت حسین، سابق وزرائے اعظم راجہ فاروق حیدر خان، سردار تنویر الیاس، صدر پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر شاہ غلام قادر، سابق وفاقی وزیر خرم دستگیر خان، وزراء حکومت، ممبران اسمبلی، چیف سیکرٹری، انسپکٹر جنرل پولیس، سیکرٹریز حکومت، پولیس افسران سمیت آزاد کشمیر بھر سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ قبل ازیں چیف سیکرٹری آزاد کشمیر خوشحال خان نے صدر آزاد جموں کشمیر کے انتخاب کا نوٹیفکیشن پڑھ کر سنایا۔ حلف برداری کی تقریب کے بعد صدر ریاست کو پولیس کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر نجیب نقی کے انتخاب کے فیصلے پر پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اہلیان پونچھ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ پونچھ کا بیٹا صدر منتخب ہوا۔ اپوزیشن کو ساتھ لیکر چلیں گے، کسی کو انتقام کا نشانہ نہیں بنایا جائیگا۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کو مضبوط اور اس کی حرمت کو برقرار رکھنا ہے۔ آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی کے لیے پالیسی لا رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی مختلف سیاسی جماعتوں اور شخصیات کی خدمات کے باعث ہم یہاں تک پہنچے ہیں اور ہم سب کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم افتخار گیلانی نے صدر آزاد جموں وکشمیر منتخب ہونے پر ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ صدر مسلم لیگ ن میاں نواز شریف، وزیراعظم پاکستان شہباز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز، وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام، رانا ثنا اللہ، طارق فضل چوہدری سمیت پوری پارلیمانی پارٹی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی اور ان کے خاندان کی پونچھ اور پورے آزاد کشمیر کے لیے بے شمار خدمات ہیں، ان کا صدر منتخب ہونا اس علاقے کے لیے ٹھنڈی ہوا کی مانند ہے۔ مسئلہ کشمیر اور آزاد کشمیر کے معاملات ڈاکٹر نجیب نقی سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ وزیراعظم نے کہا کہ افسوس ہے کہ پونچھ کے سات حلقوں میں انتخابات نہیں ہوئے، جب تک وہاں انتخابات نہیں ہوتے یہ اسمبلی مکمل نہیں ہوگی۔ کوشش ہے کہ انتخابی عمل جلد مکمل ہو۔ افتخار گیلانی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی کے لیے پالیسی لے کر آرہے ہیں اور اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ہم نے ابھی تک کوئی تبادلہ نہیں کیا، انتظامیہ میں سابق حکومت کے دور کے لوگ ہی کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایجوکیشن پیکج کے حوالے سے کچھ اعتراضات سامنے آرہے تھے، اس لیے کمیٹی بنائی گئی ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ ہم سب نے ایوان کی حرمت اور وقار کو مضبوط کرنا ہے۔ سپیکر چوہدری طارق فاروق کی زیر صدارت قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے سابق وزیراعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ ڈاکٹر نجیب نقی خان کو صدر ریاست منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپوزیشن کو بھی مبارک باد دیتا ہوں جنھوں نے صدارتی انتخاب میں حصہ لیا۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر چوہدری محمد یاسین نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں وکشمیر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ ڈاکٹر نجیب نقی قائد ایوان کی طرح ایک بڑے خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت کی مضبوطی ہر یقین رکھتی ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور بینظیر بھٹو شہید نے جمہوریت کیلئے بڑی قربانیاں دیں۔ پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر کا پارلیمانی نظام قائم کیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کو انتخابات پر تحفظات ہیں۔ حکومتیں حکومتوں کا تسلسل ہوتی ہیں چاہتے ہیں ایوان کا ماحول اچھا رہے ہماری حکومت کے دیے ہوئے منصوبوں کو بائی پاس نہ کیا جائے۔ سپیکر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق نے صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور انھیں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پونچھ ڈویژن کی 7 بقیہ نشستوں پر جلد انتخاب ہوگا۔ وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جو اس موقع پر یہاں موجود ہیں۔ اسپیکر قانون ساز اسمبلی نے اجلاس کو غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کردیا

بقیہ 3

رینجرز طلب کرلی گئی ہے۔ موٹروے ایم ٹو پر اسلام آباد کے لیے مال بردار اور بڑی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگادی گئی۔ ایم 14 اور پشاور موٹروے بھی ٹریفک کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پنجاب حکومت نے 27 ستمبر سے موبائل اور انٹرنیٹ سروس سست کرنے کی درخواست بھی کردی ہے۔

بقیہ 4

چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اتنے سنجیدہ حالات میں جب لانگ مارچ ہونے جارہا ہو تو بات چیت ضرور ہونی چاہیے، لانگ مارچ میں آنے والے سیاسی لوگوں کے خلاف نیٹ لانچر استعمال کرنے کا وقت نہیں، سیاسی لوگوں پر نیٹ لانچر استعمال نہیں کیے جاتے، ان کی بات سنی جاتی ہے اور شکایات حل کی جاتی ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم کہہ رہے ہیں ہماری بات سنی جائے، ہم پرامن ہیں اور اپنے حقوق کے لیے نکل رہے ہیں، ہم انصاف کی آواز اٹھا رہے ہیں، بارہا کہا ہمیں سنا نہیں گیا اور انصاف نہیں ملا، وزرا جو مرضی بیانات دیں، کسی وزیر نے یہ نہیں کہا کہ ہم نے پی ٹی آئی کی بات سنی اور انصاف دیا، پارٹی نے اپنا پروگرام بہت پہلے اعلان کیا ہوا ہے، اس میں کوئی تبدیلی نہیں، جہاں تک اعتماد کا تعلق ہے، سہیل آفریدی ہمارے وزیراعلیٰ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن تھے، پرامن ہیں اور پرامن رہیں گے، اداروں یا اسلام آباد پر حملہ نہیں کریں گے، حکومت کو اس بیانیے اور تاثر کا بندوبست کرنا ہوگا، اگر حکومت ایسا تاثر پیدا کرے گی تو بڑی تعداد رکھنے والی سیاسی جماعت کو سیاسی میدان سے نکال دیا جائے گا، سیاسی جماعتوں کو سیاسی میدان سے نکالنے کے بڑے خطرناک نتائج ہوتے ہیں۔

بقیہ 5

اندر بھی اب اتحاد کی صورتحال اب وہ نہیں ہے یہاں ہمارا کوئی اتحاد نہیں ہے حکومت انتقامی کاروائیاں جاری ہیں ہم ایوان کے اندر اور باہر احتجاج ہوگا انتخابات میں ہمیں برابری کا ماحول نہیں دیا گیا پاکستان کی طرح کولیشن نہیں ہوگا فرینڈلی اپوزیشن نہیں بھرپور اپوزیشن کا سامنا حکومت کو کرنا پڑے گا پونچھ ڈویژن کے حوالے سے چیرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے ٹرتھ کمیشن کی تجویز دی ہے تعلیمی پیکج پسند ناپسند پر نہیں آیا کسی کو ردوبدل کی اجازت نہیں دی جائے گی پریس کانفرنس میں ممبران اسمبلی میاں عبدالوحید یاسر سلطان ملک ظفر فرزانہ یعقوب زوبیہ خورشید دیوان چغتائی ضیاالقمر مختار احمد خان بعد ماجد خان بھی موجود تھے انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے نظام کی بقا کے لیے صدارتی انتخابات میں حصہ لیا انہوں نے کہا کہ اگر ہم سمجھوتہ کرتے تو ایوان صدر بھی ہمارے پاس ہوسکتا تھا لیکن وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی مضبوط اپوزیشن کا کردار ادا کرے اور مضبوط اپوزیشن عوامی مفادات کا بھرپور انداز میں تحفظ کرے گی

بقیہ 6

رنورین نیازی کی نظر بندی کے خلاف درخواستوں پر سماعت کی، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی جانب سے رانا مدثر عمر اور بیرسٹر تیمور پیش ہوئے۔ پنجاب حکومت کی جانب سے فرخ لودھی ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔ عدالت نے نظر بندی کا نوٹیفکیشن فوری معطل کرنے کی استدعا مسترد کرتے ہوئے فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے جواب طلب کرلیا۔ جسٹس عبہر گل نے ریمارکس دیے کہ متعلقہ فریقین سے رپورٹ منگوا لیتے ہیں۔ ڈاکٹر عظمیٰ خانم کے وکیل رانا مدثر عمر نے دلائل دیے کہ مجھے دو منٹ دیں، میں نظر بندی کے نوٹیفکیشن کو معطل کروانا چاہتا ہوں، میں عدالت کے سامنے کچھ حقائق بیان کرنا چاہتا ہوں، دونوں گھریلو خواتین ہیں جبکہ ڈاکٹر عظمیٰ خانم کے خلاف درج مقدمے میں وہ بے قصور قرار ہوچکی ہیں۔ وکیل رانا مدثر عمر نے کہا کہ ٹرائل کورٹ کے فیصلے کی کاپی فائل کے ساتھ موجود ہے۔

بقیہ 7

کے بڑے خانوادے سے ان کا تعلق ہے، ان کے اسلاف نے تحریک آزادی کشمیر کے لیے بہت قربانیاں دی ہیں، قانون ساز اسمبلی سے خطاب اور ایوان کے باہر پلندری آزاد کشمیر سے آئے عوام، میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے راجہ فاروق حیدر خان کا مزید کہنا تھا کہ آزاد کشمیر میں موجودہ نظام قربانیوں کے نتیجے میں حاصل ہوا، اتحاد ثلاثہ کے نتیجے میں پہلے ون مین ون ووٹ کا حق ملا، 1975ء میں اس نظام کے ساتھ کھلواڑ کیا گیا، تاریخ کا ریکارڈ درست کرنے کیلئے یہ بات کر رہا ہوں، جنہیں تاریخ کا علم نہیں انہیں آئین کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

بقیہ 8

دیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان ملاقات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع ہوئی۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں وزرائے خارجہ نے دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا، ملاقات میں علاقائی و بین الاقوامی امور پر بھی گفتگو کی گئی۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے علاقائی امن واستحکام کے فروغ کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور مسلسل رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق دونوں جانب سے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 9

کرتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو تشدد کے واقعات کا جواز نہیں بنایا جاسکتا جبکہ غیر متوازن ترقی پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں پائی جاتی ہے۔ سرفراز بگٹی نے بتایا کہ بلوچستان میں مصنوعی ذہانت پر مبنی امتحانی نظام متعارف کروایا گیا ہے، صوبے میں گزشتہ 2 سال کے دوران عوامی شعبے کے ترقیاتی پروگرام پر 100 فیصد پیش رفت ہوئی ہے۔ وزیر اعلی بلوچستان نے مزید کہا کہ وزیرِ اعلی معائنہ ٹیم نے ترقیاتی پروگراموں کا معائنہ میرے حلقے سے شروع کیا، کرپٹ عناصر کی گرفتاریاں ہو رہی ہیں اور کوئی حق دار اپنے حق سے محروم نہیں رہے گا، ملازمتیں صرف میرٹ پر دی جائیں گی۔ سرفراز بگٹی نے یہ بھی کہا کہ بلوچستان میں اچھے طرزِ حکمرانی کی بنیاد رکھ دی ہے اور اس تسلسل کو برقرار رکھا جائے گا۔

بقیہ 10

کی زیر صدارت تعلیمی اصلاحات سے متعلق خصوصی اجلاس ہوا، جس میں اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ذیلی ادارے پیکٹا کی جانب سے نئے نصاب پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں انگلش، میتھ، سوشل سٹڈیز، اردو اور ارلی چائلڈ ہوڈ کریکولم کا جائزہ لیا گیا، اعلامیے کے مطابق نئے نصاب کا مقصد طلبہ میں رٹے کے رجحان کی حوصلہ شکنی اور تعلیمی بنیاد کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ نئے نصاب کے تحت ہر نصابی کتاب میں کیو آر کوڈ شامل کیا جائے گا، جسے سکین کرنے پر طلبہ متعلقہ موضوع سے متعلق ویڈیو سبق دیکھ سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے کلاس ون سے بارہویں جماعت تک اے آئی نصاب تیار کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اے آئی نصاب کے ساتھ ساتھ سکولوں میں لیبارٹریز کے قیام پر بھی توجہ دی جائے، انہوں نے نصابی کتب کی پرنٹنگ مارچ سے قبل مکمل کرنے کا حکم بھی دیا۔ اجلاس میں پنجاب میں پہلی مرتبہ اساتذہ کے لیے مینٹل ہیلتھ ٹریننگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ ہر ضلع میں وزیٹنگ فیکلٹی سائیکالوجسٹ تعینات کرنے کی تجویز کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے طلبہ کے لیے آن لائن کونسلنگ کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی، سکولوں میں جسمانی سزا کے خاتمے کے لیے قانون سازی پر بھی اتفاق کیا گیا۔ جسمانی سزا کے متبادل کے طور پر کلاس رومز میں ڈسپلن کارنر قائم کرنے کی تجویز بھی زیر غور آئی، جبکہ پنجاب بھر میں ہفتے کا ایک دن اساتذہ کی تربیت کے لیے مختص کرنے پر اتفاق کیا گیا، نصابی کتب کے مصنفین خود اساتذہ کی تربیت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ وہ پنجاب کے سرکاری سکولوں میں بہترین ایجوکیشنل ماڈل دیکھنا چاہتی ہیں اور پرائمری سکولوں پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے تاکہ بچوں کی تعلیمی بنیاد مضبوط ہو۔ انہوں نے کہا کہ وسائل کی کمی نہیں، تاہم وسائل کا ضیاع روکنا ہوگا، پنجاب کے سکولوں میں ڈیجیٹل لٹریسی بڑھانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ 12 اضلاع کی 31 تحصیلوں میں 35 ہزار اساتذہ کی انگلش لرننگ مکمل کی جا چکی ہے۔ جسمانی سزا کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مار پیٹ کا واقعہ بچے کی زندگی پر تاحیات اثر انداز ہوسکتا ہے، اس لیے سکولوں میں اس کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔

بقیہ 11

عظم پاکستان کے مضبوط اصلاحاتی پروگرام پر عمل درآمد سے معاشی استحکام حاصل ہوا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ نئے قومی ٹیرف نظام، ملکی محصولات میں اضافہ اور نجکاری میں پیش رفت حکومت پاکستان کی اصلاحاتی کوششوں کا حصہ ہیں۔ کرسٹالینا جارجیوا نے کہا کہ مضبوط اصلاحات سے پاکستان میں معاشی استحکام برقرار رکھنے اور اعتماد بحال کرنے میں مدد ملی اور پاکستان نے عالمی مالیاتی منڈیوں تک دوبارہ رسائی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل اصلاحات سے معاشی ترقی میں اضافہ اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری آئے گی، اصلاحات پر مسلسل عمل درآمد سے پاکستان کی معاشی نمو میں تیزی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آئی ایم ایف نے پاکستان کے 7 ارب ڈالر کے اقتصادی پروگرام کے چوتھے جائزے کے مذاکرات شروع کر دیے، پاکستان کے 1.4 ارب ڈالر کے کلائمیٹ ریزیلینس پروگرام کے تیسرے جائزے پر بھی بات چیت شروع ہوگئی، دونوں جائزوں کی کامیابی سے پاکستان کے لئے تقریباً 1.2 ارب ڈالر کی فنانسنگ کی راہ ہموار ہوسکتی ہے اور اقتصادی پروگرام کے تحت تقریباً ایک ارب ڈالر جبکہ کلائمیٹ فسیلیٹی کے تحت 20 کروڑ ڈالر دستیاب ہو سکتے ہیں۔ آئی ایم ایف جائزوں میں پاکستان کی اصلاحات اور قرض دہندہ سے کیے گئے وعدوں پر پیش رفت کا جائزہ لے گا اور وزیراعظم شہباز شریف کی آئی ایم ایف سربراہ سے نیویارک میں ملاقات میں اقتصادی اصلاحات پر تبادلہ خیال ہوا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے آئی ایم ایف کے تعاون سے جاری اصلاحاتی پروگرام پر عمل درآمد کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 12

ی آئے گی وزیر افتخار گیلانی سمال انڈسٹری کے ذریعے ملنے والے بلا سود قرضے کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے جن لوگوں نے زیوارت اپنے متعلقہ بنک کو دے رکھے ہیں ان کو قرضے جاری کرنے کی ہدایت کریں گزشتہ چھ ماہ سے لوگوں نے اپنے قیمتی زیورات گارنٹی کے طور پر بنک کے سپرد کر رکھے ہیں لیکن سمال انڈسٹریز اور کشمیر بنک انتظامیہ لوگوں کو بلا سود قرضہ فراہمی میں روڑے اٹکا کر واپس بھیج رہے ہیں جس سے نوجوانوں کے اندر مایوسی پھیل گئی وزیراعظم آزاد کشمیر سے بیروزگاری کے خاتمے اور نوجوانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے بلاسود قرضوں کا اجراء یقینی بنائیں تاکہ نوجوان قرضہ لیکر اپنا کاروبار شروع کرسکیں۔

بقیہ 13

دشہر اسلام کے نام پر بنا کوئی سومنات کا مندر نہیں، پی ٹی آئی یہودی لابی کا ایجنڈا پاکستان میں لانا چاہتی ہے، آپ کو معلوم ہے کہ آپ کا لیڈر یہودی لابی کے ساتھ منسلک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد پر حملہ کی باتیں کرنا شرمناک ہے، ہم اسلام آباد پر حملہ اور قبضہ نہیں کرنے دیں گے، پی ٹی آئی نے اسلام آباد میں جلسہ کے لیے کوئی اجازت نہیں مانگی، اگر یہ درخواست اور غلط کام نہ کرنے کی ضمانت دیں تو اس پر غور کیا جاسکتا ہے۔ سینیٹر افنان اللہ نے کہا کہ جو باتیں کی جارہی ہیں نہیں لگتا کہ پی ٹی آئی کو جلسہ کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ پاکستان میں گرمی سردی کے ساتھ دھرنوں کا موسم بھی آتا ہے۔ جب گرمی کم ہوتی ہے تو پی ٹی آئی اسلام آباد پر دھاوا بول دیتی ہے۔ پی ٹی آئی کسی قانون کو فالو نہیں کرتی ہے۔ پی ٹی آئی نے ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کو کوئی درخواست نہیں دی نہ جلسہ کی اجازت مانگی ہے۔ خیبرپختونخواہ اسمبلی میں انتہائی گھٹیا زبان استعمال کی گئی۔ یہ لوگ انتشار پھیلائیں گے تو اپنا نقصان کریں گے۔

بقیہ 14

نخواسہیل آفریدی کی ریڈیو پاکستان حملے کے مقام پر موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ رپورٹ میں تیمور سلیم جھگڑا، عرفان سلیم، عامر چمکنی اور کامران بنگش کی بھی ریڈیو پاکستان حملے کے مقام پر موجودگی کی تصدیق کا کہا گیا ہے۔ تفتیشی افسر نے عدالت کو بتایا کہ پولیس نے اپنی رپورٹ جمع کرلی ہے، جس میں وزیراعلی سہیل آفریدی سمیت دیگر ملزمان کو نامزد کیا گیا ہے۔ تفتیشی افسر نے چالان پیش کرنے کے لیے عدالت سے مزید وقت مانگ لیا۔ جج محمد ولی نے تفتیشی افسر کو چالان بھی جمع کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ باقی ملزمان کو گرفتار کرنا یا نہ کرنا پولیس کا کام ہے۔ تفتیشی افسر نے عدالت سے وقت دینے کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ وہ چالان بھی جمع کرادیں گے۔ ریڈیو پاکستان کے وکیل شبیر حسین گگیانی ایڈووکیٹ نے بتایا کہ پولیس نے نادرا اور پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کی رپورٹس کی روشنی میں ملزمان کو نامزد کیا ہے، ان کے مطابق فورنزک رپورٹ میں وزیراعلی اور دیگر ملزمان کی ریڈیو پاکستان حملے کے مقام پر موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔

بقیہ 15

ختیارات کے تحت پولیس کی مکمل معاونت کی بھی اجازت ہوگی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ رینجرز اہلکار امن وامان اور سکیورٹی کے حوالے سے تمام ضروری ذمہ داریاں سرانجام دیں گے اور پولیس کے ساتھ مل کر سکیورٹی امور انجام دیں گے۔ وزارت داخلہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق انتشاری اور مسلح جتھوں کی جانب سے حملوں کی صورت میں رینجرز اور پولیس مناسب اور ضروری جوابی کارروائی کریں گے۔ رینجرز اور پولیس کو کسی بھی پرتشدد سرگرمی یا سکیورٹی خطرے سے نمٹنے کیلئے مکمل اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں مزید کہا گیا ہے کہ رینجرز کی تعیناتی کا مقصد امن وامان برقرار رکھنے اور سکیورٹی اداروں کو ضروری معاونت فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 16

جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈیزل کی قیمت میں چار روپے 21 پیسے کی کمی کردی گئی ہے جس کے بعد نئی قیمت 414 روپے 75 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے پٹرول کی قیمت میں ایک روپے 93 پیسے کی کمی کردی گئی ہے جس کے بعد نہیں قیمت 390 روپے 12 پیسے فی لیٹر ہوگئی ہے قیمتوں کا اطلاق 24 ستمبر 2026 کے لیے ہوگا حکومت پاکستان کی وزارت انرجی پٹرولیم ڈویژن نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے

بقیہ 17

اطراف ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کردی گئی ہے۔ ہیوی ٹرالرز سے چھچھ انٹرچینج جانے والے راستے کو بند کر دیا گیا ہے۔ ہیوی ٹرالرز راستے میں کھڑے کرکے اسلام آباد ٹول پلازہ سے چھچھ انٹرچینج جانے والی موٹروے کو بند کیا گیا ہے، جس کے باعث موٹروے پر ٹریفک کی آمدورفت معطل ہوگئی ہے۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کے مطابق ایم ون پر اسلام آباد ٹول پلازہ، فتح جنگ، ترنول، سنگجانی، براہمہ باہتر، برہان، ہزارہ موٹروے، غازی اور چھچھ انٹرچینج بھی بند رہیں گے۔ موٹروے پولیس نے شہریوں کو غیرضروری سفر سے گریز کرنے اور دستیاب متبادل راستے اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 18

چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF/COAS) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، جن میں علاقائی سلامتی اور دوطرفہ تعاون شامل ہیں، پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے مالدیپ کے ساتھ برادرانہ تعلقات کو پاکستان کی جانب سے دی جانے والی اہمیت پر زور دیا اور دونوں ممالک کے باہمی مفاد کے لیے ان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ نے علاقائی امن واستحکام کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں دوطرفہ روابط کو مزید گہرا کرنے اور تعاون کو وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔

بقیہ 19

کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ملازمین کو فاریسٹ لاء، قوانین جنگلات اور محکمے سے متعلق تمام جدید تکنیکی معلومات سے مکمل طور پر روشناس کروایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جنگلات ایک انتہائی اہم اور تکنیکی محکمہ ہے، جس کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے سٹاف کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ فیلڈ اور انتظامی عملے کو جدید سائنسی طریقوں پر مبنی ری فارسٹیشن فنون، شجرکاری اور جنگلات کی افزائش کے لیے خصوصی تربیت اور ریفریشر کورسز فراہم کیے جائیں۔ تمام ملازمین کو فاریسٹ ایکٹ، وائلڈ لائف پروٹیکشن قوانین اور تجاوزات کے خلاف قانونی عملداری سے متعلق مکمل آگاہی دی جائے تاکہ وہ اپنے فرائض قانونی ضوابط کے مطابق احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ آفیسران اور عملے کو جدید میپنگ، جی آئی ایس (GIS) اور جنگلات کی حفاظت کے لیے استعمال ہونے والے جدید آلات کی تربیت دی جائے۔ آزاد کشمیر میں قدرتی وسائل اور جنگلات کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے۔ ملازمین کو پیشہ ورانہ انداز میں لیس کرکے ہم نہ صرف جنگلات کی کٹائی اور ناگہانی واقعات جیسے آتشزدگی پر مؤثر قابو پا سکتے ہیں، بلکہ ریاست میں سبزے کے رقبے کو بھی تیزی سے بڑھا سکتے ہیں۔ اجلاس میں ناظم اعلیٰ جنگلات پرنسپل ڈاکٹر سردار افتخار احمد، ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی ملک اسد محمود، ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات راجہ زاہد حسین، پراجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر ذاکر حسین، ناظم جنگلات میر نصیر احمد، چیف پلاننگ آفیسر جنگلات سید عتیق الرحمان شیرازی، ناظم جنگلات ارتضیٰ قریشی، ناظم جنگلات ارشد خان سمیت دیگر اعلیٰ حکام اور محکمے کے آفیسران بھی موجود تھے۔ وزیر جنگلات نے ہدایات جاری کی کہ محکمہ کی مجموعی کارکردگی اور بہتری کے لیے تمام ممکنہ اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے تمام اہلکاروں اور ملازمین کو تنبیہ کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں مکمل ایمانداری، دیانت داری اور تندہی سے سرانجام دیں، کیونکہ فرائض کی ادائیگی میں کسی بھی قسم کی غفلت یا غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ محکمہ جنگلات کے تمام ملازمین کا بنیادی اور اولین فرض جنگلات کا تحفظ اور ان کے رقبے میں اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے آفیسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی تمام تر توجہ اور صلاحیتیں جنگلات کی نگہداشت اور شجرکاری مہمات پر مرکوز رکھیں جبکہ دیگر انتظامی امور کو ثانوی حیثیت دیں۔ شفافیت اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر جنگلات نے اعلان کیا کہ محکمہ کے تمام تر ریکارڈ کو جلد از جلد کمپیوٹرائزڈ (ڈیجیٹل) کیا جائے۔ اس اقدام سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ ریکارڈ کی دیکھ بھال اور معائنے میں شفافیت بھی یقینی بنائی جا سکے گی۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ جنگلات کے تحفظ اور محکمے کی بہتری کے لیے موثر اقدامات یقینی بنایا جائے اور اس سلسلہ میں کسی بھی سطح پر سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 20

م آباد منصوبے پر جاری کاموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر مملکت نے منصوبے کے باقی ماندہ تمام کام جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کے دوران ماڈل جیل اسلام آباد کا اگلے ماہ افتتاح کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور وفاقی وزیر داخلہ نے افتتاح سے قبل تمام کام ہر صورت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ ماڈل جیل منصوبے کی تکمیل کے لیے تمام ضروری اقدامات بروقت یقینی بنائے جائیں اور کسی بھی سطح پر غیر ضروری تاخیر نہ کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 15 برس سے زیر التوا ماڈل جیل منصوبے کی تکمیل میں اب مزید تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ افتتاح سے قبل تعمیراتی، انتظامی اور دیگر تمام ضروری امور مکمل کیے جائیں اور منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔ وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری ماڈل جیل منصوبے کی تکمیل کے عمل کی خودنگرانی کر رہے ہیں اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ہر ہفتے منصوبے کا دورہ بھی کر رہے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ ماڈل جیل منصوبے پر کام کی مسلسل مانیٹرنگ کی جا رہی ہے اور تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اسے مقررہ وقت میں مکمل کرائیں گے۔ اجلاس میں ماڈل جیل کے باقی ماندہ کاموں، انتظامی امور اور افتتاح سے متعلق تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈی جی ایف آئی اے، فیڈرل پراسیکیوٹر جنرل، آئی جی اسلام آباد پولیس، ڈی جی این سی سی آئی اے اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 21

جانب سے دائر ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست پر سماعت کی جب کہ انہوں نے عدالت میں حاضری سے استثنیٰ کی درخواست بھی دائر کر رکھی تھی۔ جج طاہر عباس سپرا نے ریمارکس دیے کہ اسد قیصر آخری دفعہ فروری میں عدالت میں پیش ہوئے تھے اور حاضری سے استثنیٰ کی درخواست پر اسد قیصر کے دستخط بھی نہیں۔ انسداد دہشتگردی عدالت نے اسد قیصر کو حاضری کے لیے عدالت میں پیش ہونے کا حکم دے دیا اور ان کی ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست بھی خارج کردی۔ اسد قیصر کے خلاف دہشتگردی کی دفعات کے تحت تھانہ سنگجانی میں مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 22

کے خاتمہ کی ملک گیر احتجاجی تحریک جاری ہے، اسلام آباد لانگ مارچ چندروز کے لیے حکمت عملی کے تحت موخر کیا، وزیراعظم وطن واپسی پر بلا تاخیر پٹرولیم لیوی پر بات چیت کا آغاز کریں، ٹال مٹول سے کام لیا گیا تو مارچ کا آغاز کردیں گے۔ حکومت نے جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی کارکنوں کے ٹکراؤ کا جال بچھایا تھا، اسے ناکام کردیا۔ قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ، امیر لاہور ضیاالدین انصاری، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد سومنات ہے نہ کسی کی جاگیر۔ جہاں پالیسی ساز ادارے، سپریم کورٹ، پارلیمنٹ موجود ہے وہاں ہر سیاسی پارٹی کو احتجاج کا حق حاصل ہے، احتجاج کو پرامن رکھنا سیاسی پارٹی کی ذمہ داری ہے۔ پی ٹی آئی کے احتجاج کی حمایت اور کارکنوں اور بالخصوص خواتین کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہیں۔ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کی سی کیفیت ہے جو وفاق کو کسی صورت زیب نہیں دیتی۔ پی ٹی آئی رہنماؤں، علامہ راجہ ناصر عباس، محمود خان اچکزئی اور بیرسٹر گوہر نے حکومت کو مذاکرات کی پیش کش کی ہے، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ پی ٹی آئی کی پیش کش کا مثبت جواب دے اور بات چیت کے لیے کمیٹی تشکیل دے۔ ان کا کہنا تھا کہ پرامن احتجاج جمہوریت اور سیاست کا حسن اور طاقت ہے۔ نائب امیر کا کہنا تھا کہ عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں ردوبدل کے پاکستان میں اثرات ایک قدرتی امر ہے تاہم ایک لٹر پر ایک سو سات روپے لیوی کسی صورت قبول نہیں۔ اسی طرح وزیراعظم کے پٹرول پر ریلیف کا بھی عام آدمی کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے، ہم نے اس نام نہاد ریلیف کو مسترد کرتے ہوئے حکومت پر واضح کردیا تھا کہ اتنی بڑی رقم کرپٹ سسٹم کی نذر ہو رہی ہے، حکومت نے ہماری دلیل کو تسلیم کیا اور حکومتی کمیٹی نے ہمیں بتایا کہ فیصلہ جلد بازی میں ہوا۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ آئی پی پیز کے خلاف دھرنوں اور مظاہروں کی طرح جماعت اسلامی نے پانچ سو دس مقامات کو بند کرکے پٹرولیم لیوی کے خلاف منظم جدوجہد کا آغاز کیا۔ ایک ماہ قبل دھرنوں کا آغاز ہوا، اسی دوران وزیراعظم کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی سے مذاکرات کا آغاز ہوگیا، مذاکرات میں حکومت کو لیوی ختم کرنے اور اس کے برعکس محصولات میں اضافہ کے لیے چھ تجاویز دیں جو سود کی شرح کو نو فیصد لانے، آئی پی پیز معاہدوں سے ہونے والی بچت کو عوامی فلاح پر خرچ کرنے، آئل ریفائنریز کے منافع میں کمی لانے، اٹھارویں ترمیم کے نتیجے میں صوبوں کو منتقل ہونے والے محکموں کا وفاقی بجٹ ختم کرنے، کیش ریزرو ریکوائرمنٹ (Cash Reserve Requirements) کی شرح پانچ فیصد سے پندرہ فیصد کرنے اور حکومتی اخراجات اور شاہ خرچیوں میں کمی پر مشتمل تھیں۔ حکومت کے پاس ہماری کسی کو بھی تجویز کو رد کرنے کی کوئی دلیل نہیں تھی۔ تاہم اس کے بعد حکومتی کمیٹی کی جانب سے کہا گیا کہ وزیراعظم کی طرف سے لانگ مارچ روکنے کی درخواست ہے، اسی دوران کراچی سے ٹرین مارچ کا آغاز ہوگیا، پھر وزیراعظم نے بذات خود امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن سے رابطہ کرکے لانگ مارچ روکنے کی درخواست کی۔ حافظ نعیم الرحمن نے ان پر واضح کردیا کہ پٹرولیم لیوی کا خاتمہ جماعت اسلامی کا دوٹوک مطالبہ ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ہمیشہ پرامن اور منظم احتجاج کیا ہے، مطالبات پر عمل درآمد نہ ہوا تو لانگ مارچ کا آغاز کردیں گے

بقیہ 23

تین کو پولٹری پرندے فراہم کرنا ہے جو اپنے خاندان کی کفالت میں مؤثر کردار ادا کرنا چاہتی ہیں، تاکہ انہیں محض امداد کا مستحق بنانے کے بجائے خود کفالت، باعزت روزگار اور معاشی استحکام کی جانب گامزن کیا جاسکے۔ محکمہ زراعت، لائیوسٹاک، آسماء و آبپاشی کے سیکرٹری چوہدری محمد رقیب اور ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر محمد اعجاز خان کی قیادت میں مظفرآباد میں منصوبے کا عملی آغاز کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شبیر شیخ، ڈاکٹر ظہور شاہ، ڈاکٹر شاہد شیخ اور ڈاکٹر محمد اعجاز میر سمیت متعلقہ حکام اور ماہرین نے منصوبے کے آغاز اور کامیاب عملدرآمد کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ محکمہ لائیوسٹاک کے اعلیٰ حکام کے مطابق بیک یارڈ پولٹری پروگرام کا مقصد مستحق خواتین کو گھریلو سطح پر پولٹری پالنے کے مواقع فراہم کرنا ہے، جس سے انہیں اضافی آمدن کے حصول، غذائی ضروریات پوری کرنے اور اپنے خاندان کی معاشی حالت بہتر بنانے میں مدد مل سکے گی۔ اس منصوبے کے ذریعے خواتین کو معاشی سرگرمیوں میں شامل کرنے اور انہیں خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ایک چھوٹا پولٹری یونٹ بھی کسی خاندان کے لیے اضافی آمدن، بچوں کی تعلیم، بہتر خوراک اور معاشی تحفظ کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اس ترقیاتی منصوبے کے تحت حکومت آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے معاشرے کے کمزور اور مستحق طبقات کو ترقی کے عمل میں شامل کرنے اور ترقی کے ثمرات عام آدمی کی دہلیز تک پہنچانے کے عزم کی عملی عکاسی کرتا ہے۔ متعلقہ حکام نے اس امید کا اظہار کیا کہ منصوبے کے مؤثر اور شفاف عملدرآمد سے خواتین کی معاشی خود کفالت میں اضافہ ہوگا۔ خاندانوں کی آمدن میں بہتری آئے گی اور آزاد کشمیر میں گھریلو سطح پر پولٹری کی پیداوار کو فروغ ملے گا۔

بقیہ 24

بھی موجود تھے سعودی شعراء نے خادم الحرمین الشریفین اور ولی عہد کی شان میں قصیدے پیش کئے تقریب کا مقصد جہاں قومی دن کو منانا تھا وہاں مختلف ثقافتوں کے درمیان رابطے کو فروغ بھی دینا تھا، کمیونٹی تعلقات کو مضبوط بنانا اور سعودی عرب میں مقیم مختلف قومیتوں کے درمیان باہمی روابط اور ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے۔ تقریب کے دوران ایک خوبصورت اور دوستانہ ماحول قائم رہا۔ شرکاء نے سعودی قومی دن کی مبارکباد کا تبادلہ کیا اور سعودی عرب کی ترقیاتی پیش رفت، قومی اتحاد کی اہمیت اور ترقی کے سفر میں معاشرے کے کردار پر بھی گفتگو کی۔ تقریب میں موجود پاکستان جرنلسٹس فورم کے اراکین نے سعودی پرچم لہرا کر سعودی عرب سے یکجہتی کا مظاہرہ کیا سعودی مہمانوں نے اس امر پر زور دیا کہ اس نوعیت کی سماجی اور ثقافتی تقریبات سعودی پاک تعلقات مزید مستحکم اور دونوں ملکوں کے عوام کو مزید قریب لانے کیلئے بہترین اقدام ہے پی جے ایف نے نوشین وسیم احمد کا شکریہ ادا کیا، تقریب میں عشائیہ کے بعد گلوکارہ نے خوبصورت نغمے پیش کئے

بقیہ 25

تحت کسی بھی قسم کی سیاسی سرگرمی میں ملوث ہونا ممنوع ہے۔ اس لیے پاکستانی شہری سیاسی اجتماعات، مظاہروں، سیاسی جماعتوں کی سرگرمیوں اور سیاسی نظریات کی تشہیر سے مکمل طور پر گریز کریں۔ بیان میں سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال پر بھی زور دیا گیا اور پاکستانی شہریوں کو غیر مصدقہ خبروں اور افواہوں کو پھیلانے سے روکنے کی ہدایت کی گئی۔ سفارتخانے نے کہا کہ سیاسی یا فرقہ وارانہ بحث، تکرار اور اشتعال انگیز مواد شیئر کرنے سے بھی اجتناب کیا جائے، سفارتخانے نے سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کو یہ بھی ہدایت کی کہ مقامی حکومت کی پالیسیوں پر تنقید یا اشتعال انگیزی پھیلانے والے مواد سے دور رہیں اور خطے کی سیاسی و سکیورٹی صورتحال کو سنسنی خیز انداز میں پیش کرنے سے گریز کریں

بقیہ 26

تھا: 'کیا ہم محض کھڑے ہو کر وہ تماشا دیکھتے رہیں، جس پر ہم سب کو شرمندہ ہونا چاہیے؟' خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق فرانس کے صدر کی حیثیت سے یہ ایمانویل میکخواں کا اقوام متحدہ جنرل اسمبلی سے آخری خطاب تھا،

بقیہ 27

میں ثالثی کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بیان میں خاص طور پر آبنائے ہرمز اور باب المندب سے متعلق سفارتی کوششوں کا ذکر کیا گیا۔ جرمن اور پاکستانی وزرائے خارجہ کے درمیان رابطے میں علاقائی صورتحال سمیت دیگر اہم عالمی معاملات پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ نے یوکرین جنگ کے معاملے پر بھی مذاکرات کے ذریعے مسئلے کے حل کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ آبنائے ہرمز عالمی توانائی کی ترسیل کیلئے انتہائی اہم بحری راستہ ہے، جبکہ باب المندب بھی خلیج عدن اور بحیرہ احمر کے درمیان اہم تجارتی گزرگاہ ہے۔ ان دونوں راستوں میں کشیدگی عالمی تجارت اور توانائی کی سپلائی کو متاثر کرسکتی ہے۔ جرمنی کی جانب سے پاکستان کی سفارتی کوششوں کی پذیرائی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب خطے میں جاری تنازعات کے خاتمے اور کشیدگی کم کرنے کیلئے مختلف ممالک سفارتی رابطے بڑھا رہے ہیں۔ پاکستان بھی فریقین کے درمیان مذاکرات اور سفارتی حل کی ضرورت پر زور دیتا رہا ہے۔

بقیہ 28

کو سونپ دے گا۔ یہ عمل ایک باہمی طور پر طے شدہ میکانزم کے تحت مکمل کیا جائے گا، یہ قدم دونوں ممالک کے درمیان سکیورٹی تعاون کو بہتر بنانے اور خطے میں کشیدگی کو کم کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے، اس معاہدے کا مقصد عراق میں ریاستی اتھارٹی کو مکمل طور پر بحال کرنا ہے۔ باشیقہ کیمپ کی حوالگی کے ساتھ ساتھ، دونوں ممالک نے سیکیورٹی کے دیگر امور، بشمول سنجار میں سیکورٹی کی صورتحال اور سرحدی تحفظ پر بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ فیصلہ ترکیہ اور عراق کے درمیان تعلقات میں بہتری اور سیکورٹی کے معاملات کو سفارتی اور دوطرفہ سمجھ بوجھ کے ذریعے حل کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت سمجھا جا رہا ہے۔

بقیہ 29

عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا، جبکہ واقعہ میں دو افراد زخمی ہوئے۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز اتھارٹی نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہیں، ادارے کے مطابق اب تک ماحولیاتی نقصان کی کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی۔

بقیہ 30

ئے کہا کہ بھارتی ریاست مقبوضہ جموں وکشمیر میں نسل کشی کر رہی ہے تاکہ کشمیریوں کی شناخت، تاریخ اور ثقافت کو مٹایا جاسکے، انہوں نے بحران کے ہولناک اعداد وشمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک لاکھ سے زائد کشمیری شہید ہوچکے ہیں، 10 ہزار افراد کو گرفتار کرکے لاپتہ کیا گیا اور 8 ہزار سے زائد افراد کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا، انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں جنسی تشدد کو بطور ہتھیار اور تشدد کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، الطاف وانی نے کہا کہ یہ تمام مظالم مکمل استثنیٰ کے ساتھ ڈھائے جارہے ہیں، انہوں نے اجلاس کو بھارت کی آئینی دہشت گردی سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی خودمختاری کو ختم کرنے کا مقصد خطے میں آبادی کا تناسب تبدیل کرنا اور علاقے میں باہر کے لوگوں کو آباد کرنا ہے جو ہندوتوا ایجنڈے کا حصہ ہیں، انہوں نے نصابی کتب کی تبدیلی اور تاریخ کو مسخ کرنے کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد کشمیریوں کو اپنی ہی سرزمین پر اجنبی بنا دینا ہے، انہوں نے بھارتی عدلیہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ قانون کی محافظ ہونے کے بجائے بی جے پی حکومت کے مفادات کی خدمت کر رہی ہے، الطاف وانی نے بین الاقوامی برادری کی خاموشی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ خاموشی غیر جانبداری نہیں بلکہ جرم میں شراکت داری ہے، انہوں نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل پر زور دیا کہ وہ محض بیانات سے آگے بڑھے اور مظالم کو روکنے کے لیے بھارت کا محاسبہ کرے۔

بقیہ 31

برادر سعودی قوم کو قومی دن کی مبارکباد پیش کی پاکستان مسلم لیگ ن سعودی عرب کے صدر شیخ سعید احمد کی زیر صدارت منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ پاکستانی کمیونٹی سعودی عرب کے قومی دن کی خوشیوں میں اپنے سعودی بھائیوں کے ساتھ شریک ہے اور دونوں برادر ممالک کے عوام کے درمیان محبت اور بھائی چارے کے رشتے مزید مضبوط ہو رہے ہیں اس موقعہ پر شیخ سعید احمد اور عدنان اقبال بٹ کا کہنا تھا پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، برادرانہ اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، جبکہ حالیہ دفاعی تعاون نے دونوں ممالک کے باہمی تعلقات اور سیکورٹی شراکت داری کو مزید مستحکم کیا ہے انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں مقیم لاکھوں پاکستانی ہر موقع پر سعودی قیادت اور عوام کے ساتھ اپنی محبت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ یوم الوطنی کے موقع پر پاکستانی کمیونٹی اس عزم کا اظہار کرتی ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور حرمین شریفین کے تقدس کے دفاع کے لیے پاکستانی قوم اپنے سعودی بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے مقررین نے سعودی عرب کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے سعودی قیادت اور عوام کو 96ویں یوم الوطنی کی مبارکباد بھی پیش کی تقریب سے مہمان اعزاز راشد حسین گجر، عدنان اقبال بٹ، محمود الحق ڈوگر، قاضی اسحاق میمن، احسن عباسی، چوہدری سجاد علی، وقار نسیم وامق، سردار لطیف، فضل رحیم صافی، جمیل ربانی اور دیگر نے بھی خطاب کیا اور سعودی عرب کے قومی دن کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا

بقیہ 32

ہوئے سی پی آر شروع کردی۔ ایمرجنسی میڈیکل ٹیم کے پہنچنے تک ریسلر کو بحال کرنے کی کوششیں جاری رہیں، جس کے بعد انہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ امریکی میڈیا ادارے ٹیم زیڈ نے کانٹی میڈیکل آفس کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اینڈی ولیمز اتوار کی صبح اسپتال میں دم توڑ گئے۔ اینڈی دی بچر ولیمز کی موت کی وجہ تاحال سامنے نہیں آئی جبکہ ان کا پوسٹ مارٹم بھی نہیں ہوا ہے۔

بقیہ 33

واسکتے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بولنگ کوچ وائٹ بال ایشلے نوفکی مستعفی ہو چکے ہیں، ان کی ایشین گیمز آخری سیریز ہے۔ ایشلے نوفکی نے اپنی ذمے داریوں سے الگ ہونے کا بورڈ کو آگاہ کر دیا تھا، ایشلے نوفکی کی ایک ایسوسی ایٹ ملک کی ٹیم کے ہیڈ کوچ کے لیے بات چیت ہوئی ہے۔

بقیہ 34

ن کی عزت اور سلامتی پہلے ہے۔ پی ایچ ایف کے صدر نے مزید کہا کہ آئندہ ماہ چین کی ہاکی ٹیم پاکستان آرہی ہے، کینیڈا اور یورپ کی 3 بڑی ٹیمیں بھی پاکستان آئیں گی۔

بقیہ 35

میں انقلابی اقدامات سے خطے میں مثالی تعمیر وترقی ہوگی۔ انفراسٹرکچر اور دیگر بنیادی مسائل میں تیزی سے پیش رفت ہوگی، سردار عرفان کا کہنا ہے کہ آزاد کشمیر کے سینئر پارلیمنٹرین ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان صدر آزاد کشمیر منتخب ہونے پر ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا

بقیہ 36

ایس ہاؤس جاب کی کامیابی سے تکمیل کر لی ہے جبکہ انکے بھائی ہونہار سکالر انجینیئر حسنین حمید راجہ نے اپنے ایم ایس، ایم فل NUST یونیورسٹی راولپنڈی کے تحقیقی مقالے کا کامیابی سے دفاع کر لیا ہے۔ دونوں بہن بھائی نے اپنی کامیابی میں اللہ پاک کا فضل و کرم، اساتذہ کرام کی محنت خلوص رہنمائی اور والدین کی نیک دعائیں شامل حال رہیں۔ دونوں نے اپنی اپنی فیلڈ میں اپنے آپکو ملک وقوم کی خدمت کے لیے وقف کیا ہے

بقیہ 37

کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ 38

کے اداروں کے انفراسٹرکچر کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ماہر کنسلٹنسی فرم کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔ کنسلٹنسی فرم صحت مراکز میں فائر سیفٹی، بجلی کے نظام، ہیٹنگ، وینٹی لیشن اور ایئر کنڈیشننگ سمیت میڈیکل گیسز کے نظام کا جائزہ لے گی۔ اس کے علاوہ صحت کے اداروں میں موجود بائیومیڈیکل آلات اور طبی فضلے کے انتظام کے نظام کا بھی تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ انفراسٹرکچر کے جامع جائزے کی بنیاد پر ضروری اصلاحات کے لیے عملی منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے، تاکہ صحت کے اداروں میں حفاظتی انتظامات کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ اجلاس میں جوائنٹ سیکرٹری ہسپتال، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ، جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے اداروں میں حفاظتی اقدامات کو بہتر بنا کر مستقبل میں حادثات کی روک تھام یقینی بنائی جائے گی۔ وفاقی وزیر نے اس امر پر زور دیا کہ صحت کے مراکز کے بنیادی ڈھانچے اور حفاظتی نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرکے ان کا بروقت ازالہ کیا جائے۔

بقیہ 39

ٹا گیا اور شرکا میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

بقیہ 40

ہوسکی، جس پر شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ عوامی حلقوں نے سوال اٹھایا ہے کہ ٹرانسفارمر کو کھول کر کوائل نکالنا عام چور کے بس کی بات نہیں، اس کے لیے تکنیکی معلومات اور آلات درکار ہوتے ہیں۔ مزید سوال یہ بھی ہے کہ چوری شدہ کوائلیں آخر کہاں فروخت کی جا رہی ہیں اور ان کے خریدار کون ہیں؟ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ پولیس صرف چوروں تک محدود نہ رہے بلکہ چوری شدہ کوائلوں کے خریداروں اور ممکنہ سہولت کاروں کا بھی سراغ لگائے۔ عوام نے اعلیٰ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وارداتوں کی شفاف اور مؤثر تحقیقات کر کے ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے اور بجلی کے اہم نظام کو مزید نقصان سے بچایا جائے۔

بقیہ 41

وکرم پر چھوڑ دیا گیا، ایمرجنسی یونٹ میں ادویات کی عدم دستیابی نے گڈ گورننس کا پول کھول دیا، ان خیالات کا اظہار سابق امیدوار اسمبلی صاحبزادہ محمد امتیاز ظفر نے ڈسٹرکٹ پریس کلب بٹیاں بالا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، امتیاز ظفر نے کہا کہ میری بیوی اچانک بیمار ہوگئی اسے ہسپتال لایا تو ایمرجنسی میں ادویات ہی نہ تھیں، ڈاکٹرز نے مجھے بازار سے ادویات لانے کا بولا، بیوی کی زندگی بچانے کے لیے میں نے دوائی خرید کر لائی، اس ہسپتال میں غریب، متوسط طبقہ، عام شہریوں کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوتا ہوگا، اس سے بہتر ہے ادارہ ہی نہ ہو، کروڑوں کا بجٹ، ایمرجنسی سسٹم میں ادویات کا نہ ہونا انسانوں کی زندگیوں سے کھیلنے کے مترادف ہے، یہ انتہائی مجرمانہ فعل ہے، اگر واقعی آزاد کشمیر میں حکومت نام کی کوئی چیز ہے تو فوری اقدام اٹھائے، 24 گھنٹوں کے اندر، اندر ایمرجنسی سسٹم کو فعال نہ کیا گیا تو میں خود وزیراعظم سیکرٹریٹ کے سامنے احتجاج کروں گا، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بٹیاں بالا کا بجٹ بھی موجود ہے، اس کے باوجود ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کے ورثاء کو باہر سے ادویات لانے کے لیے چٹ تھما دی جاتی ہے، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بٹیاں بالا صرف نام کا صحت عامہ کا ادارہ ہے، نہ ادویات، نہ معالج، نہ ہی صفائی ستھرائی کا کوئی بندوبست ہے، ہر طرف بدبو، باتھ رومز کی حالت ابتر سے ابتر ہے، جس ادارہ کا سربراہ غافل ولا پرواہ ہو، وہ ادارہ عجوبہ کی شکل اختیار کر جاتا ہے، افسر و نوکرشاہی نے اپنے آرام و سکون کی خاطر مریضوں کا علاج معالجہ کرنے کے بجائے مریض ریفر نظام کو فعال بنا دیا ہے، لگتا ہے نہ حکومت، نہ گڈ گورننس، نہ ہی مانیٹرنگ کا کوئی موثر نظام موجود ہے، ہر شاخ پہ الو بیٹھا ہے

بقیہ 42

بہتر انتظام اور جدید مشینری کے فروغ کے ذریعے ماحول دوست کاشتکاری کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ 43

لک میں معاشی سرگرمی متاثر ہونے سے پاکستانی ترسیلات زر میں کمی کا خطرہ ہے۔ ٹیکس آمدن میں کمی، زرعی شعبے کو موسمی نقصانات اور توانائی و سرکاری اداروں کی اصلاحات میں تاخیر کو بھی معیشت کے لیے خطرات قرار دیا گیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے مطابق مالی سال 2025-26 میں شرح نمو 3.7 فیصد رہی جو گزشتہ مالی سال کے 3.2 فیصد سے بہتر ہے جبکہ معاشی اصلاحات، زرمبادلہ ذخائر، نجی سرمایہ کاری اور عالمی مالیاتی منڈی تک دوبارہ رسائی نے معیشت کو سہارا دیا۔ رپورٹ کے مطابق اپریل اور مئی میں یورو اور پانڈا بانڈز کے اجرا نے بھی پاکستان کے لیے دوبارہ عالمی مارکیٹ کے دروازے کھولے۔ ایس اینڈ پی اور موڈیز نے 2026 میں پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ بہتر کی تاہم اے ڈی بی نے مالی اور بیرونی استحکام کے لیے اصلاحات کا تسلسل ضروری قرار دیا ہے۔

بقیہ 44

کی باقیات جلانے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ فصلوں کی باقیات جلانے کے حوالے سے جاری آگاہی مہم میں مزید تیزی لائی جائے اور دھان کی کاشت کے علاقوں میں فیلڈ افسران فصلوں کی باقیات جلانے کے واقعات کی کڑی نگرانی کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دھان کی باقیات کو سائنسی بنیادوں پر ٹھکانے لگایا جائے۔ وزیر زراعت پنجاب نے واضح کیا کہ حکومتی سبسڈی پر 10 ہزار سپر سیڈرز فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے دھان کی کٹائی کیلئے کبوٹا، سپر سیڈر اور بیلر مشینوں کے استعمال کو فروغ دینے کی ہدایت کی۔ سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ سموگ کنٹرول کے لیے پنجاب بھر میں 177 کنٹرول رومز فعال ہیں۔ انہوں نے سموگ کنٹرول کے حوالے سے محکمہ زراعت کی اب تک کی مہم کی کارکردگی کو قابلِ ستائش قرار دیا۔

بقیہ 45

آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (کاٹی) میں صنعتکاروں سے خطاب میں کیا۔ تقریب میں کاٹی کے صدر محمد اکرام راجپوت، سینئر نائب صدر زاہد حمید، نائب صدر محمد طلحہ علی، یونائیٹڈ بزنس گروپ (یو بی جی) کے چیئرمین خالد تواب، صدر زبیر طفیل، سابق رکن قومی اسمبلی کنور قطب الدین خان، بیرسٹر شہزاد حیات خان سمیت دیگر ممبران اور صنعتکار موجود تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ چین آج دنیا کی بڑی معاشی طاقت، وہاں ہر شہری کاروبار کر کے ترقی کر رہا ہے جبکہ پاکستان میں چند لوگ ہی کامیاب صنعتکار اور تاجر بن سکے، ہم آپس میں اختلافات کی نظر ہوگئے اور کامیاب بزنس مائنڈڈ لوگ پیدا کرنے میں مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، سیاست دانوں میں بھی اتحاد نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری معیشت 80 فیصد چھوٹی اور درمیانی صنعت پر منحصر ہے جس پر توجہ بڑھانے کی ضرورت ہے۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ دنیا نے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کو بہترین سفارتکار قرار دیا، جس کا ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بطور وفاقی وزیر کبھی کوئی تنخواہ یا سرکار مراعات نہیں لیں جبکہ اپنے کاروبار سے کروڑوں روپے کا ٹیکس ادا کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کے مسائل وزیراعظم تک پہنچانے کیلئے ان سے متعدد بار ملاقات کی درخواست کی لیکن ابھی تک وقت نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم سے ملاقات ہوتی تو انڈسٹری اور سرمایہ کاری میں حائل رکاوٹوں سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں لیکن ابھی تک وقت نہیں دیا جارہا۔ قیصر احمد شیخ نے کہا کہ کیا وجہ ہے کہ پاکستان کی ایکسپورٹ کئی سالوں سے 30 ارب ڈالر پر منجمد ہے، جبکہ خطے کے دیگر ممالک پاکستان سے کئی گنا زیادہ ایکسپورٹ کر رہے ہیں، اس مسئلہ پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ قبل ازیں کاٹی کے صدر محمد اکرام راجپوت نے اپنے خطاب میں حکومت سے اپیل کی کہ وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کو معاشی امور میں اہم عہدہ دیا جائے کیونکہ وہ خود ایک کامیاب اور 50 سال سے زائد تجربے کے حامل بزنس مین ہیں۔ وہ معیشت، سرمایہ کاری اور انڈسٹری کو درپیش مسائل سے بخوبی واقف ہیں، اور ان کے پاس وہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ پاکستان کو معاشی طور پر مستحکم کرسکیں۔ محمد اکرام راجپوت نے کہا کہ قیصر احمد شیخ کا شمار ان شخصیات میں ہوتا ہے جنہیں کاروبار، پارلیمانی سیاست اور حکومتی امور کا عملی تجربہ حاصل ہے۔ وہ کئی ادوار میں رکن قومی اسمبلی رہے، وفاقی وزیر برائے بحری امور کی ذمہ داریاں بھی انجام دے چکے ہیں اور اب سرمایہ کاری بورڈ کی اہم وزارت کی ذمہ داری سنبھال رہے ہیں۔ صدر کاٹی نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کی جانب سے نئی صنعت اور سرمایہ کاروں کی سہولت کیلئے زمین کے حصول، ملکیت کی تصدیق، این او سی اور مختلف محکموں کی منظوریوں کا عمل آسان اور ایک ونڈو کے تحت کیا جائے۔ توانائی کی بلند لاگت، ٹیکس اور ریفنڈز کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے تاکہ صنعت کی پیداواری لاگت کم ہو اور پاکستان میں نئی سرمایہ کاری کے لیے بہتر ماحول پیدا ہوسکے۔ کراچی کی کاروباری برادری بھی توانائی کے نرخ اور سیلز ٹیکس ریفنڈ جیسے مسائل کی نشاندہی کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری کے لیے طویل المدتی اور مستقل پالیسی دی جائے تاکہ مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کار اعتماد کے ساتھ طویل مدتی منصوبہ بندی کرسکیں۔ جبکہ صنعتی علاقوں اور رئیل اسٹیٹ منصوبوں کے لیے بجلی، گیس، پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی دستیابی کو سرمایہ کاری پالیسی کا لازمی حصہ بنایا جائے۔ صدر کاٹی نے کہا کہ سرمایہ کاری صرف فائلوں اور اعلانات تک محدود نہ رہے بلکہ ون ونڈو نظام کے ذریعے منظوری سے لے کر عملی منصوبے تک حکومت اور صنعتکار ایک دوسرے کے شراکت دار بنیں۔ تقریب سے یو بی جی کے چیئرمین خالد تواب، صدر زبیر طفیل، سابق ممبر قومی اسمبلی کنور قطب الدین اور سینئر نائب صدر زاہد حمید نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 46

ڈاکٹر محمد نجیب نقی نے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ چیف جسٹس آزاد جموں وکشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان نے نومنتخب صدر ریاست سے حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب ایوان صدر مظفرآباد میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر افتخار گیلانی، وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام، وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری، وزیراعظم پاکستان کے مشیر رانا ثنا اللہ، سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، چیف جسٹس ہائی کورٹ جسٹس سردار لیاقت حسین، سابق وزرائے اعظم راجہ فاروق حیدر خان، سردار تنویر الیاس، صدر پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر شاہ غلام قادر، سابق وفاقی وزیر خرم دستگیر خان، وزراء حکومت، ممبران اسمبلی، چیف سیکرٹری، انسپکٹر جنرل پولیس، سیکرٹریز حکومت، پولیس افسران سمیت آزاد کشمیر بھر سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ قبل ازیں چیف سیکرٹری آزاد کشمیر خوشحال خان نے صدر آزاد جموں کشمیر کے انتخاب کا نوٹیفکیشن پڑھ کر سنایا۔ حلف برداری کی تقریب کے بعد صدر ریاست کو پولیس کے چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ ڈاکٹر نجیب نقی کے انتخاب کے فیصلے پر پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اہلیان پونچھ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ پونچھ کا بیٹا صدر منتخب ہوا۔ اپوزیشن کو ساتھ لیکر چلیں گے، کسی کو انتقام کا نشانہ نہیں بنایا جائیگا۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کو مضبوط اور اس کی حرمت کو برقرار رکھنا ہے۔ آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی کے لیے پالیسی لا رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی مختلف سیاسی جماعتوں اور شخصیات کی خدمات کے باعث ہم یہاں تک پہنچے ہیں اور ہم سب کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم افتخار گیلانی نے صدر آزاد جموں وکشمیر منتخب ہونے پر ڈاکٹر محمد نجیب نقی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ صدر مسلم لیگ ن میاں نواز شریف، وزیراعظم پاکستان شہباز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز، وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام، رانا ثنا اللہ، طارق فضل چوہدری سمیت پوری پارلیمانی پارٹی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی اور ان کے خاندان کی پونچھ اور پورے آزاد کشمیر کے لیے بے شمار خدمات ہیں، ان کا صدر منتخب ہونا اس علاقے کے لیے ٹھنڈی ہوا کی مانند ہے۔ مسئلہ کشمیر اور آزاد کشمیر کے معاملات ڈاکٹر نجیب نقی سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ وزیراعظم نے کہا کہ افسوس ہے کہ پونچھ کے سات حلقوں میں انتخابات نہیں ہوئے، جب تک وہاں انتخابات نہیں ہوتے یہ اسمبلی مکمل نہیں ہوگی۔ کوشش ہے کہ انتخابی عمل جلد مکمل ہو۔ افتخار گیلانی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی تعمیر وترقی کے لیے پالیسی لے کر آرہے ہیں اور اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ہم نے ابھی تک کوئی تبادلہ نہیں کیا، انتظامیہ میں سابق حکومت کے دور کے لوگ ہی کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایجوکیشن پیکج کے حوالے سے کچھ اعتراضات سامنے آرہے تھے، اس لیے کمیٹی بنائی گئی ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ ہم سب نے ایوان کی حرمت اور وقار کو مضبوط کرنا ہے۔ سپیکر چوہدری طارق فاروق کی زیر صدارت قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے سابق وزیراعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا ہے کہ ڈاکٹر نجیب نقی خان کو صدر ریاست منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپوزیشن کو بھی مبارک باد دیتا ہوں جنھوں نے صدارتی انتخاب میں حصہ لیا۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر چوہدری محمد یاسین نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں وکشمیر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ ڈاکٹر نجیب نقی قائد ایوان کی طرح ایک بڑے خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت کی مضبوطی ہر یقین رکھتی ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور بینظیر بھٹو شہید نے جمہوریت کیلئے بڑی قربانیاں دیں۔ پیپلز پارٹی نے آزاد کشمیر کا پارلیمانی نظام قائم کیا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کو انتخابات پر تحفظات ہیں۔ حکومتیں حکومتوں کا تسلسل ہوتی ہیں چاہتے ہیں ایوان کا ماحول اچھا رہے ہماری حکومت کے دیے ہوئے منصوبوں کو بائی پاس نہ کیا جائے۔ سپیکر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق نے صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر نجیب نقی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور انھیں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پونچھ ڈویژن کی 7 بقیہ نشستوں پر جلد انتخاب ہوگا۔ وفاقی وزیر امور کشمیر امیر مقام کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جو اس موقع پر یہاں موجود ہیں۔ اسپیکر قانون ساز اسمبلی نے اجلاس کو غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کردیا

بقیہ 47

کے خاتمہ کی ملک گیر احتجاجی تحریک جاری ہے، اسلام آباد لانگ مارچ چندروز کے لیے حکمت عملی کے تحت موخر کیا، وزیراعظم وطن واپسی پر بلا تاخیر پٹرولیم لیوی پر بات چیت کا آغاز کریں، ٹال مٹول سے کام لیا گیا تو مارچ کا آغاز کردیں گے۔ حکومت نے جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی کارکنوں کے ٹکراؤ کا جال بچھایا تھا، اسے ناکام کردیا۔ قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ، امیر لاہور ضیاالدین انصاری، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد سومنات ہے نہ کسی کی جاگیر۔ جہاں پالیسی ساز ادارے، سپریم کورٹ، پارلیمنٹ موجود ہے وہاں ہر سیاسی پارٹی کو احتجاج کا حق حاصل ہے، احتجاج کو پرامن رکھنا سیاسی پارٹی کی ذمہ داری ہے۔ پی ٹی آئی کے احتجاج کی حمایت اور کارکنوں اور بالخصوص خواتین کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہیں۔ خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کی سی کیفیت ہے جو وفاق کو کسی صورت زیب نہیں دیتی۔ پی ٹی آئی رہنماؤں، علامہ راجہ ناصر عباس، محمود خان اچکزئی اور بیرسٹر گوہر نے حکومت کو مذاکرات کی پیش کش کی ہے، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ پی ٹی آئی کی پیش کش کا مثبت جواب دے اور بات چیت کے لیے کمیٹی تشکیل دے۔ ان کا کہنا تھا کہ پرامن احتجاج جمہوریت اور سیاست کا حسن اور طاقت ہے۔ نائب امیر کا کہنا تھا کہ عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں ردوبدل کے پاکستان میں اثرات ایک قدرتی امر ہے تاہم ایک لٹر پر ایک سو سات روپے لیوی کسی صورت قبول نہیں۔ اسی طرح وزیراعظم کے پٹرول پر ریلیف کا بھی عام آدمی کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے، ہم نے اس نام نہاد ریلیف کو مسترد کرتے ہوئے حکومت پر واضح کردیا تھا کہ اتنی بڑی رقم کرپٹ سسٹم کی نذر ہو رہی ہے، حکومت نے ہماری دلیل کو تسلیم کیا اور حکومتی کمیٹی نے ہمیں بتایا کہ فیصلہ جلد بازی میں ہوا۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ آئی پی پیز کے خلاف دھرنوں اور مظاہروں کی طرح جماعت اسلامی نے پانچ سو دس مقامات کو بند کرکے پٹرولیم لیوی کے خلاف منظم جدوجہد کا آغاز کیا۔ ایک ماہ قبل دھرنوں کا آغاز ہوا، اسی دوران وزیراعظم کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی سے مذاکرات کا آغاز ہوگیا، مذاکرات میں حکومت کو لیوی ختم کرنے اور اس کے برعکس محصولات میں اضافہ کے لیے چھ تجاویز دیں جو سود کی شرح کو نو فیصد لانے، آئی پی پیز معاہدوں سے ہونے والی بچت کو عوامی فلاح پر خرچ کرنے، آئل ریفائنریز کے منافع میں کمی لانے، اٹھارویں ترمیم کے نتیجے میں صوبوں کو منتقل ہونے والے محکموں کا وفاقی بجٹ ختم کرنے، کیش ریزرو ریکوائرمنٹ (Cash Reserve Requirements) کی شرح پانچ فیصد سے پندرہ فیصد کرنے اور حکومتی اخراجات اور شاہ خرچیوں میں کمی پر مشتمل تھیں۔ حکومت کے پاس ہماری کسی کو بھی تجویز کو رد کرنے کی کوئی دلیل نہیں تھی۔ تاہم اس کے بعد حکومتی کمیٹی کی جانب سے کہا گیا کہ وزیراعظم کی طرف سے لانگ مارچ روکنے کی درخواست ہے، اسی دوران کراچی سے ٹرین مارچ کا آغاز ہوگیا، پھر وزیراعظم نے بذات خود امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن سے رابطہ کرکے لانگ مارچ روکنے کی درخواست کی۔ حافظ نعیم الرحمن نے ان پر واضح کردیا کہ پٹرولیم لیوی کا خاتمہ جماعت اسلامی کا دوٹوک مطالبہ ہے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ہمیشہ پرامن اور منظم احتجاج کیا ہے، مطالبات پر عمل درآمد نہ ہوا تو لانگ مارچ کا آغاز کردیں گے

بقیہ 48

کی زیر صدارت تعلیمی اصلاحات سے متعلق خصوصی اجلاس ہوا، جس میں اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ذیلی ادارے پیکٹا کی جانب سے نئے نصاب پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں انگلش، میتھ، سوشل سٹڈیز، اردو اور ارلی چائلڈ ہوڈ کریکولم کا جائزہ لیا گیا، اعلامیے کے مطابق نئے نصاب کا مقصد طلبہ میں رٹے کے رجحان کی حوصلہ شکنی اور تعلیمی بنیاد کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ نئے نصاب کے تحت ہر نصابی کتاب میں کیو آر کوڈ شامل کیا جائے گا، جسے سکین کرنے پر طلبہ متعلقہ موضوع سے متعلق ویڈیو سبق دیکھ سکیں گے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز نے کلاس ون سے بارہویں جماعت تک اے آئی نصاب تیار کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ اے آئی نصاب کے ساتھ ساتھ سکولوں میں لیبارٹریز کے قیام پر بھی توجہ دی جائے، انہوں نے نصابی کتب کی پرنٹنگ مارچ سے قبل مکمل کرنے کا حکم بھی دیا۔ اجلاس میں پنجاب میں پہلی مرتبہ اساتذہ کے لیے مینٹل ہیلتھ ٹریننگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ ہر ضلع میں وزیٹنگ فیکلٹی سائیکالوجسٹ تعینات کرنے کی تجویز کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے طلبہ کے لیے آن لائن کونسلنگ کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی، سکولوں میں جسمانی سزا کے خاتمے کے لیے قانون سازی پر بھی اتفاق کیا گیا۔ جسمانی سزا کے متبادل کے طور پر کلاس رومز میں ڈسپلن کارنر قائم کرنے کی تجویز بھی زیر غور آئی، جبکہ پنجاب بھر میں ہفتے کا ایک دن اساتذہ کی تربیت کے لیے مختص کرنے پر اتفاق کیا گیا

بقیہ 49

ئے کہا کہ بھارتی ریاست مقبوضہ جموں وکشمیر میں نسل کشی کر رہی ہے تاکہ کشمیریوں کی شناخت، تاریخ اور ثقافت کو مٹایا جاسکے، انہوں نے بحران کے ہولناک اعداد وشمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک لاکھ سے زائد کشمیری شہید ہوچکے ہیں، 10 ہزار افراد کو گرفتار کرکے لاپتہ کیا گیا اور 8 ہزار سے زائد افراد کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا، انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں جنسی تشدد کو بطور ہتھیار اور تشدد کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، الطاف وانی نے کہا کہ یہ تمام مظالم مکمل استثنیٰ کے ساتھ ڈھائے جارہے ہیں، انہوں نے اجلاس کو بھارت کی آئینی دہشت گردی سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی خودمختاری کو ختم کرنے کا مقصد خطے میں آبادی کا تناسب تبدیل کرنا اور علاقے میں باہر کے لوگوں کو آباد کرنا ہے جو ہندوتوا ایجنڈے کا حصہ ہیں، انہوں نے نصابی کتب کی تبدیلی اور تاریخ کو مسخ کرنے کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کا مقصد کشمیریوں کو اپنی ہی سرزمین پر اجنبی بنا دینا ہے

وطن اور وطن سے دور رہنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: جدہ
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

Pakistan Journalists Forum-KSA

جدہ: ہائیو ورکس فاؤنڈیشن کی جانب سے سعودی عرب کے 96 ویں قومی دن پر شاندار تقریب کا اہتمام

سعودی عرب کے 96 ویں قومی دن کی مناسبت سے ڈاکٹر صالح بترجی کے اعزاز میں تقریب منعقد ہوئی، جس میں سعودی حکام، ممتاز کاروباری شخصیات، سماجی رہنماؤں اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے صحافیوں سمیت جدہ کی نمایاں شخصیات نے شرکت کی

پاکستان اور سعودی عرب دو ممالک ایک جان دو قالب ہیں، پاکستان جرنلسٹس فورم کے چیئرمین امیر محمد خان نے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو قومی دن پر مبارکباد بھی پیش کی

جدہ (نمائندہ خصوصی) جدہ میں ہائیو ورکس فاؤنڈیشن کی جانب سے سعودی عرب کے 96 ویں قومی دن کی مناسبت سے ڈاکٹر صالح بترجی کے اعزاز میں شاندار تقریب کا اہتمام کیا، پروگرام کی منتظم پاکستانی نژاد سعودی خاتون نوشین وسیم تھیں۔ سعودی یوم الوطنی کی شاندار تقریب میں اعلیٰ عہدوں پر فائز سعودیوں کی بڑی تعداد موجود تھی جس میں خاص طور پر پاکستانی، بنگلہ دیش، اور فلپائن کے صحافیوں کو بھی دعوت دی گئی تھی منتظمین نے پاکستان جرنلسٹس فورم کے چیئرمین امیر محمد خان کو بھی خطاب کی خصوصی دعوت دی، امیر محمد خان نے پاکستان اور سعودی عرب کی لازوال دوستی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمیں فخر ہے سعودی عرب پاکستان کا عزیز ترین دوست ہم ایک جان دو قالب ہیں ہم شاندار معاہدوں میں ایک ساتھ ہیں انہوں نے سعودی رعایہ، شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو قومی دن پر مبارکباد پیش کی، صالح بترجی نے اپنے خطاب میں سعودی عرب میں موجود پاکستانیوں کی جانب سے سعودی قومی دن کی مبارکبادی کلمات پر شکریہ ادا کیا تقریب میں معززین، اعلیٰ حکام، ممتاز کاروباری شخصیات مرد و خواتین اور جدہ کی سماجی زندگی سے وابستہ نمایاں شخصیات نے شرکت کی جن میں صالح صدقی بترجی، اسامہ طرابلسی، زوہر بن عبدالعزیز، حسن صالح العماری، معروف ادارے البرکہ کے روح رواں احمد الحکمی البرکہ اور دیگر کے علاوہ سعودی شعراء (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

سعودی عرب میں پاکستانیوں کو سیاسی سرگرمیوں سے دور رہنے کی ہدایت

اشتعال انگیز مواد شیئر کرنے سے بھی اجتناب کیا جائے، پاکستانی سفارتخانے کا انتباہ

ریاض (صباح نیوز) سعودی عرب میں پاکستانی سفارتخانے نے وہاں مقیم پاکستانی شہریوں کو سیاسی سرگرمیوں، مظاہروں اور سیاسی نظریات کی تشہیر سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ سفارتخانے نے پاکستانی شہریوں کو سوشل میڈیا کے استعمال میں بھی مقامی قوانین کی پابندی اور احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ سفارتخانے کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری پیغام میں کہا گیا کہ سعودی قوانین کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

غزہ پر غیر فعال رہیں تو ہماری کیا ساکھ باقی رہ جاتی ہے: فرانسیسی صدر

غزہ پر غیر فعال رہیں تو ہماری کیا ساکھ باقی رہ جاتی ہے: فرانسیسی صدر

نیویارک (صباح نیوز) اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب میں فرانسیسی صدر ایمانویل میکخواں نے کہا ہے کہ کچھ لوگ غزہ میں ایک مبینہ امن کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں، لیکن اس امن کے باوجود ایک لمحے کے لیے بھی انسانی امداد کی فراہمی بحال نہیں ہوئی۔ انھوں نے سوال کیا کہ اگر ہم غزہ کے معاملے پر غیر فعال رہیں تو ہماری کیا ساکھ باقی رہ جاتی ہے۔ اپنی بات جاری رکھتے ہوئے فرانسیسی صدر کا مزید کہنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پاکستان کی سفارتی کوششوں کا عالمی اعتراف، جرمنی بھی معترف

برلن (یواین پی) جرمنی نے علاقائی تنازعات کے حل کیلئے پاکستان کی جانب سے کی جانے والی سفارتی اور ثالثی کوششوں کو سراہا ہے، خصوصاً آبنائے ہرمز اور باب المندب کی صورتحال کے حوالے سے پاکستان کے کردار کی تعریف کی گئی ہے۔ جرمن دفتر خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ جرمنی پاکستان کی جانب سے علاقائی تنازعات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ترکیہ کا اپنا فوجی اڈا عراقی حکومت کے حوالے کرنے کا فیصلہ

انقرہ، بغداد (صباح نیوز) ترکیہ اور عراق کے درمیان طے پانے والے حالیہ معاہدے کے مطابق، ترکیہ نے شمالی عراق کے علاقے موصل کے قریب واقع اپنے باشیقہ-زیلکان فوجی کیمپ کو عراقی حکومت کے حوالے کرنے پر فیصلہ کیا ہے۔ معاہدے کے مطابق ترکیہ اپنی افواج کو اس فوجی اڈے سے بتدریج نکالے گا اور اس کی کنٹرول عراقی وفاقی حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

آبنائے ہرمز میں ایک مال بردار بحری جہاز پر حملہ، 2 افراد زخمی

لندن، تہران (صباح نیوز) برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز آرگنائزیشن نے کہا ہے کہ اسے اطلاع ملی ہے کہ آبنائے ہرمز میں ایک مال بردار بحری جہاز کو نامعلوم سمت سے پروجیکٹائل سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ برطانوی بحریہ کے میری ٹائم سیفٹی واچ ڈاگ کے مطابق حملے کے بعد جہاز میں آگ لگ گئی اور وہ آبنائے ہرمز میں پھنس گیا۔ رپورٹ کے مطابق جہاز کے تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

الریاض: سعودی عرب کے 96 ویں یوم الوطنی کے موقع پر ن لیگ کے زیر اہتمام پروقار تقریب

ریاض میں تقریب کے دوران کیک کاٹا گیا، سعودی قیادت، عوام اور برادر سعودی قوم کو قومی دن کی مبارکباد پیش کی گئی

پاکستانی کمیونٹی نے سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور حرمین شریفین کے تقدس کے دفاع میں سعودی عوام کے شانہ بشانہ رہنے کا عزم دہرایا

ریاض (نمائندہ خصوصی) سعودی عرب کے 96 ویں یوم الوطنی کے موقع پر مسلم لیگ ن سعودی عرب کی جانب سے دارالحکومت ریاض میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں لیگی عہدیداران، کارکنان اور پاکستانی کمیونٹی کی مختلف شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں کیک کاٹا گیا اور سعودی قیادت، عوام اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کشمیریوں کی نسل کشی جاری، عالمی برادری مداخلت کرے: ورلڈ مسلم کانگریس

بھارتی ریاست مقبوضہ جموں و کشمیر میں نسل کشی کر رہی ہے تاکہ کشمیریوں کی شناخت، تاریخ اور ثقافت کو مٹایا جاسکے

مقبوضہ جموں و کشمیر میں جنسی تشدد کو بطور ہتھیار اور تشدد کو ریاستی پالیسی کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، الطاف وانی

جنیوا (نیٹ نیوز) ورلڈ مسلم کانگریس نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی منظم خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے فوری بین الاقوامی مداخلت کا مطالبہ کیا ہے، ورلڈ مسلم کانگریس کے نمائندے الطاف حسین وانی نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 63 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

سپورٹس

میلبورن، اے ایف ایل ویمنز لیگ کے موقع پر کھلاڑیوں کا کوچ کے ہمراہ گروپ فوٹو

نقصان ہو یا فائدہ بھارت جا کر نہیں کھیلیں گے: پی ایچ ایف

ایشین ہاکی فیڈریشن نے بھارت سے چیمپئنز ٹرافی منتقل کرنے کا تاحال کوئی جواب نہیں دیا

بھارت جا کر نہیں کھیلیں گے، پاکستان کی عزت اور سلامتی پہلے ہے، محی الدین وانی

آئندہ ماہ چین کی ہاکی ٹیم اور کینیڈا اور یورپ کی 3 بڑی ٹیمیں بھی پاکستان آئینگی

لاہور (پینا نیوز) پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) کے صدر محی الدین وانی نے کہا ہے کہ بھارت جا کر نہیں کھیلیں گے نقصان ہو یا کوئی فائدہ ہو۔ میڈیا سے گفتگو میں محی الدین وانی نے کہا کہ ایشین ہاکی فیڈریشن نے بھارت سے چیمپئنز ٹرافی منتقل کرنے کا تاحال کوئی جواب نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جا کر نہیں کھیلیں گے نقصان ہو یا کوئی فائدہ، پاکستا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

جرمن فٹبال ٹیم کے کھلاڑی تربیتی سیشن کے دوران وارم اپ ہو رہے ہیں

پی سی بی مینز کرکٹ ٹیم کیلئے بولنگ کوچ کی تلاش

بولنگ کوچ کیلئے 5 سال کا تجربہ لازمی، 8 اکتوبر تک درخواست طلب

نوفلکے کی ایک ایسوسی ایٹ ملک کی ٹیم کے ہیڈ کوچ کے لیے بات چیت

لاہور (پینا نیوز) پاکستان کرکٹ بورڈ نے بولنگ کوچ کی تلاش کے لیے اشتہار دے دیا۔ اس حوالے سے پی سی بی کا کہنا ہے کہ پاکستان مینز کرکٹ ٹیم کو بولنگ کوچ درکار ہے، بولنگ کوچ کے لیے لیول تھری کرکٹ کوچنگ ایکریڈیشن کا ہونا ضروری ہے۔ بولنگ کوچ کے لیے 5 سال کا تجربہ بھی لازمی درکار ہو گا جبکہ خواہش مند امیدوار 8 اکتوبر تک درخواستیں جمع کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

معروف ریسلر دی بچر ریسلنگ کے دوران چل بسے

ریسلر پنسلوانیا میں ٹیگ ٹیم مقابلے دوران اچانک رنگ میں گر پڑے تھے

اینڈی ولیمز ہسپتال میں دم توڑ گئے، موت کی وجہ تاحال سامنے نہیں آئی

نیویارک (پینا نیوز) معروف ریسلر اینڈی دی بچر ولیمز 48 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ سابق اے ای ڈبیو اسٹار امریکی ریاست پنسلوانیا کے شہر پٹسبرگ میں ٹیگ ٹیم مقابلے کے دوران اچانک رنگ میں گر پڑے تھے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق وہ اپنے ساتھی دی بلیڈ کے ہمراہ انجوائے ریسلنگ کے ایونٹ میں ٹی ایم ای کے خلاف مقابلہ کر رہے تھے کہ میچ کے اختتام پر اچانک طبیعت بگڑ گئی۔ رنگ میں موجود طبی عملے نے فوری طور پر انہیں طبی امداد فراہم کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

منڈی دھڑہ کے علیشبہ اور حسنین کی شاندار کامیابی، کوٹلی کا سر فخر سے بلند کر دیا

کوٹلی کے دو بہن بھائیوں نے تاریخ ساز کامیابی۔ کم عمر ترین ڈاکٹر علیشبہ حمید راجہ نے ہاؤس جاب مکمل کر لی

مظفرآباد، وزیر جنگلات وقار نور فاریسٹ ڈپو گھڑی دوپٹہ میں لکڑی کا معائنہ کر رہے ہیں

کوٹلی (نمائندہ خصوصی) کوٹلی کے دو بہن بھائیوں نے تاریخ ساز کامیابی اپنے نام کر لی۔ تاریخ کی کم عمر ترین ڈاکٹر علیشبہ حمید راجہ نے ہاؤس جاب مکمل کر لی جبکہ ان کے بھائی نوجوان سکالر حسنین حمید راجہ نے اپنے تحقیقی مقالے کا کامیابی سے دفاع کر لیا۔ منڈی دھڑہ کوٹلی آزاد کشمیر کے دو بہن بھائیوں نے اپنی اپنی فیلڈ میں اعزاز حاصل کیا۔ منڈی دھڑہ کوٹلی آزاد کشمیر کی کم عمر ترین ڈاکٹر علیشبہ حمید راجہ نے فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی لاہور سے اپنے ایم بی بی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

حلقہ 2 پونچھ ہجیرہ سے آمدہ انتخابات میں عامر الطاف کامیاب ہونگے، سردار عرفان

حلقہ 2 پونچھ تراڑکھل ہجیرہ کے مسائل حل ہونگے، اب بیرسٹر افتخار کی قیادت میں خطے میں مثالی تعمیر و ترقی ہوگی

اسلام آباد (سپیشل رپورٹ) مسلم لیگ ن یوتھ ونگ حلقہ 2 پونچھ کی سابق سینئر نائب صدر سردار عرفان نے ڈاکٹر نجیب نقی خان کو صدر ریاست منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی سمیت آزاد کشمیر میں ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا حلقہ 2 پونچھ تراڑکھل ہجیرہ سے آمدہ انتخابات میں مسلم لیگ ن کے نامزد امیدوار سردار عامر الطاف بھاری اکثریت سے کامیاب ہونگے، حلقہ 2 پونچھ تراڑکھل ہجیرہ کے جو مسائل رہ گئے وہ اب نو منتخب وزیر اعظم بیرسٹر افتخار گیلانی کی قیادت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

حویلی، صدر جماعت اہلسنت مشتاق الرسول کے والد کے رسم چہلم کے موقع پر دعا کی جا رہی ہے

کمالیہ میں چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی سالگرہ کی تقریب

بلاول بھٹو زرداری کو سالگرہ کی مبارکباد، ان کی سیاسی جدوجہد کو خراج تحسین

کمالیہ (یواین پی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کی تقریب، جیالوں کی شرکت چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کے موقع پر کمالیہ میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ سالگرہ کی تقریب سٹی صدر پاکستان پیپلز پارٹی کمالیہ رانا نسیم اقبال کو دا کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی، جس میں پارٹی کارکنان اور رہنماں نے شرکت کی۔ تقریب سے پاکستان پیپلز پارٹی کے مقامی رہنماں نے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری کو سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور ان کی سیاسی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر کارکنان نے پارٹی قیادت سے یکجہتی کا اظہار کیا اور بلاول بھٹو زرداری کی درازی عمر اور صحت کے لیے دعا بھی کی۔ تقریب کے اختتام پر سالگرہ کا کیک کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ہسپتالوں میں فائر سیفٹی اور انفراسٹرکچر اصلاحات کا فیصلہ

تمام ہسپتالوں اور صحت مراکز کے حفاظتی نظام کا جائزہ لیا جائے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (یواین پی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں وزارت صحت کے متعلقہ اعلیٰ حکام اور افسران نے شرکت کی۔ وزارت صحت کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے ہدایت کی کہ مریضوں، طبی عملے اور عوام کی حفاظت کے لیے ضروری اصلاحات ترجیحی بنیادوں پر مکمل کی جائیں۔ اجلاس میں وزارت قومی صحت کے زیر انتظام تمام اداروں میں فائر سیفٹی اور بنیادی انفراسٹرکچر کی جامع اصلاحات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزارت صحت کے زیر انتظام تمام ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت کے تکنیکی اور بنیادی ڈھانچے کا جامع جائزہ لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

پنجاب بھر میں 13 روز کے لیے دفعہ 144 نافذ کر دی گئی

محکمہ داخلہ پنجاب نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا، جلسے جلسوں پر پابندی عائد

سرگودھا (صباح نیوز) حکومت پنجاب نے صوبے بھر میں قیام امن اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے پیش نظر 13 روز کیلئے دفعہ 144 نافذ کر دی، جس کا محکمہ داخلہ پنجاب کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ کے مطابق دفعہ 144 کے نفاذ کے دوران صوبے بھر میں عوامی اجتماعات، جلسے، جلوس، ریلیوں اور دیگر سرگرمیوں سے متعلق پابندیاں عائد رہیں گی۔ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو حکومتی احکامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق دفعہ 144 کا نفاذ امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچاؤ کیلئے کیا گیا ہے، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

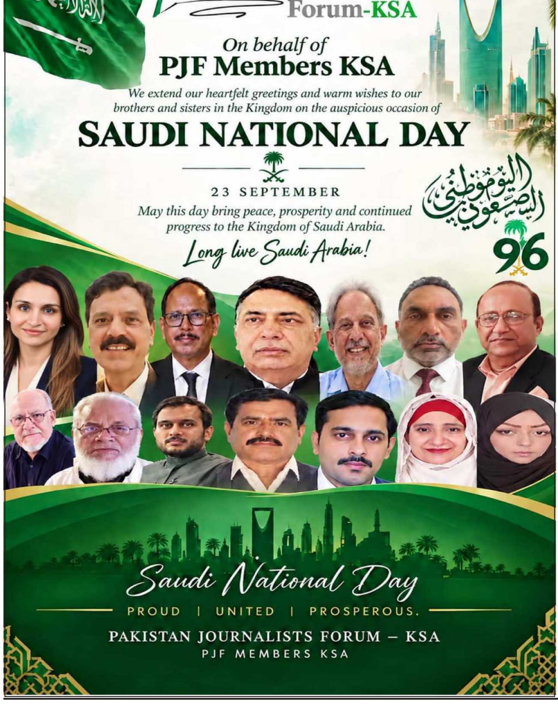

چکسواری میں ٹرانسفارمر چور متحرک، متعدد کوائلیں چوری

ٹرانسفارمرز کی کوائلیں چوری ہونے کے باعث مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر، شہری شدید مشکلات

پولیس صرف چوروں تک محدود نہ رہے چوری شدہ کوائلوں کے خریداروں اور ممکنہ سہولت کاروں کا بھی سراغ لگائے

چکسواری (نامہ نگار): چکسواری اور گردونواح میں ٹرانسفارمر چوروں نے شہریوں اور محکمہ برقیات کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا دی، مختصر عرصے کے دوران متعدد ٹرانسفارمرز کی قیمتی کوائلیں چوری کر لی گئیں۔ ٹرانسفارمرز کی کوائلیں چوری ہونے کے باعث مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر، شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ متعدد وارداتوں کے باوجود تھانہ پولیس چکسواری تاحال ملزمان کو گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

لاہور، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پنجاب افتخار علی سہو وزیر اعظم سپیشل فیول سکیم کے اجلاس میں شریک ہیں

DHQ ہسپتال ہٹیاں بالا میں ایمرجنسی یونٹ غیر فعال، مریضوں کو مشکلات

مریضوں کو صرف چٹ تھمائی جانے لگی، ایمرجنسی یونٹ کے فنڈز کہاں خرچ ہوئے کوئی پتا نہیں، ارباب اختیار خاموش

کروڑوں کا بجٹ، ایمرجنسی سسٹم میں ادویات کا نہ ہونا انسانوں کی زندگیوں سے کھیلنے کے مترادف، وزیر صحت نوٹس لیں

چناری (خصوصی رپورٹ) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہٹیاں بالا عجوبہ بنا دیا گیا، ایمرجنسی یونٹ غیر فعال، ادویات کی چٹ ہاتھوں میں تھمائی جانے لگی، ایمرجنسی یونٹ کے فنڈز کہاں خرچ ہوئے ارباب اختیار سے جواب لیا جائے، وزیر صحت آزاد کشمیر کے احکامات کے اثرات ایم ایس ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہٹیاں بالا تک نہ پہنچ پائے، موصوف دن تین بجے کے بعد دفتر آتے ہیں، ادارہ مکمل طور پر افسر و نوکر شاہی کے رحم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

میرپور، معروف بزنس مین حاجی گروپ میاں شہزاد نے چائنہ بارڈر کا دورہ کے موقع پر گروپ فوٹو

کامرس

سرمایہ کاری کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کرنا ہیں، قیصر احمد شیخ

معاشی استحکام کیلئے قیصر احمد شیخ کو معاشی امور میں اہم عہدہ دیا جائے

کراچی (پینا نیوز) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ کورنگی انڈسٹریل ایریا پاکستان کی مجموعی ایکسپورٹ میں 9 فیصد حصہ رکھتا ہے جس سے اس صنعتی زون کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ پاکستان کے تاجروں اور سرمایہ کاروں میں اتنی اہلیت اور صلاحیت تھی کہ چین نے تجارت پاکستان کی بزنس کمیونٹی سے سیکھی ہے لیکن اب چین دنیا کی دوسری بڑی معیشت بن گئی اور ہم ابھی تک جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کورنگی ایسوسی ایشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

وزیر زراعت کی زیر صدارت سموگ کنٹرول بارے جائزہ اجلاس

حکومت پنجاب دھان کی کٹائی کیلئے 10 ہزار سپر سیڈرز سبسڈی پر فراہم کر رہی ہے

سموگ کنٹرول کیلئے پنجاب بھر میں 177 کنٹرول روم فعال ہیں، عاشق حسین کرمانی

ملتان (کامرس رپورٹر) وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت دھان کی باقیات جلانے کی روک تھام کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی سیکرٹری زراعت (پلاننگ) کاشف بشیر، ڈائریکٹر جنرلز زراعت شہباز اختر، نوید عصمت کاہلوں، انجینئر مشتاق میر اور پراجیکٹ کوآرڈینیٹر چوہدری عبدالحمید سمیت دیگر افسران نے شرکت کی اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ محکمہ زراعت پنجاب فصلوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

صوبائی وزیر زراعت عاشق حسین کرمانی سموگ کنٹرول بارے محکمہ زراعت کے اقدامات سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان کی معاشی شرح نمو مقررہ ہدف سے کم رہنے، مہنگائی بڑھنے کا خدشہ

ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان کی معاشی صورتحال پر رپورٹ جاری کر دی

اسلام آباد (پینا نیوز) ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان کی معاشی صورتحال پر رپورٹ جاری کر دی۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی معاشی کارکردگی میں بہتری کے باوجود رواں مالی سال شرح نمو حکومتی ہدف سے کم اور مہنگائی بڑھنے کا خدشہ ہے۔ پاکستان میں شرح نمو 3.7 فیصد رہنے کا امکان ہے جبکہ حکومت نے 4 فیصد کا ہدف مقرر کر رکھا ہے۔ اوسط مہنگائی 8.3 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق توانائی، لاجسٹکس اور زرعی لاگت میں اضافہ مہنگائی پر دباؤ ڈالے گا جبکہ مشرق وسطیٰ کی کشیدگی سے تیل کی درآمدی لاگت بڑھنے اور خلیجی مما (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

گندم کی کاشت کیلئے کسانوں کو 1500 سپر سیڈرز دینے کا فیصلہ

سپر سیڈرز پر حکومت کی 60 فیصد سبسڈی فراہم کرے گی، 40 فیصد ادائیگی کسان کریگا

لاہور (پینا نیوز) پنجاب حکومت نے پی کیپ پروگرام کے تحت رواں سال گندم کی کاشت کے لئے کسانوں کو 1500 سپر سیڈرز دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سپر سیڈرز پر حکومت کی جانب سے 60 فیصد سبسڈی فراہم کی جائے گی جبکہ 40 فیصد رقم کی ادائیگی کسان کرے گا۔ کسان سپر سیڈرز 25 مختلف کمپنیوں سے خرید سکتا ہے۔ سپر سیڈرز کے استعمال سے فی ایکڑ پیداواری لاگت کم ہو جاتی ہے۔ کسانوں کو سپر سیڈرز فراہم کرنے کا مقصد فصلوں کی باقیات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

چین کے شہر چھوان کے قصبے میں قائم تھیٹر ویلیج میں خاتون مقامی مصنوعات کی تشہیر کر رہی ہیں